امام اعظم الوحنيفة شم المعانية المام المعانية المعانية

تاليف

مفتى ابوالحن شريف الله الكوثري

الفاضل و المنتخصص في الفقه الاسلامي جامعة العلوم الاسلاميه علامه بدوري ناؤن كراجي

> ناشر مكتنبه سلطان عالمگير هاوئه مال ارومیازار لاجور

الهام الخطيم الوحنينية شهيد الله بيت الهام الخطيم الوحنينية شهيد الله بيت المعالم بيت المعالم الله الكوترى المعالم الله الكور المعالم المتعالم الم

darulhassan_1@yahoo com Tel: 5831-55504



امام اعظم الوصيفة شهيدا بل بيت

بيش لفظ

امت مسلمہ کی تکری و جملی ارتقا ہ کیلئے تعوا اور علم اور اندا مت کے جن بیس خصوصاً قلری و تقیقی جمود و رجعت سم قاتل ہے ۔ قرآن کریم بیس ارتیم و نہیر فات نے گئے واقعات بیان کے بیس اور بیان واقعہ کا مقصداً نے والے لوگوں کے لیے جہت اور سین بخلیا گیا کا کہ وہ تعاہ سے است رضائی حاصل کرے ۔ اے ایمان کی قدرو قیت معلوم جو بازے سے بور سے تعلم انوں جن بیس ہے مسلمان اور گافر دونوں تھے ان کا ذکر اور ان کی دیندار جو ام اور قیادت سے چیلئے میں اور انسان کی دیندار جو ام اور قیادت سے چیلئے میں اور انسان کی دیندار جو ام اور قیادت سے چیلئے میں اور انسان کی دیندار جو اس کے انسان ان قصادم و چیلئے میں اور انسان ان قصادم و چیلئے میں اور انسان انسان میں اور انسان انسان ان قصادم و چیلئے میں اور انسان کی اور انسان کی قدر اور اور عن بیت کی را و انسان کریں اور انسین تبر سے کا سامال میس ہو۔

المام الحظم کو بھی اپنی حیات طبیبہ میں اپنے وقت کے دوئی ہے تمکر ان خاندا تول سے واسطہ ہوا اور ووٹوں کا ایک دوسر سے سے المتحالی بعد وفتر سے پائی جائی تھی اسخاب عزامیت اصطاح وارشاد کیلئے خاند اتی حکومتوں کے بیادوار ہوگا امام صاحب نے دیکھا بہت ہی صبر آزما دیا۔ امام صاحب کی ان تحکر انوں سے چیناش خالص و بنی بنیادوں پر کئی خشروں تک جاری دی بیما تک گدآ ہے کی شہاد سے ہوئی آ ہے کی شہاد سے کام ایا سے کام لیا تھی بھی روا بی بھی روا بی بھی اور تا جائی ہوں تا حق جس تیست ہوئی آ ہے گئی تا تا کی جود کام لیا تھی ایست جوائی الم اعظم کے خون ناحق جس تیست ہوئی آئی اس تیست دیش بھی تھی تا تھی تعمود ہے۔

بھنا ضائے بشریت نفطیوں گا اسکان رہتا ہے۔ یا تضوی اردو زیان دائی میں گیونکد میر کی مادری زیان اردونیس ہے۔ قارمین شنبیفر یا کرنکمی و مدداری پوری فریاویں ۔

آمين بجاد سيد المرسلين و بحرهة الطيين الطاهرين وأصحابه أجمعين



المام اعظم الوحنيف يشهيد ابل بيت

أو طبيقة أنقد أكل أمال إن حميد آل سركار جهال

باشق آل اور مصطفیٰ یوطیقہ بیشور نے متیاں

> مراقتنی و غاطمهٔ وارنا الله سه سه الشت اور محبت تنمی حیال

باقر و جعنز کے جی تھیڈ آپ جھند جیں کرچے انظم کامران

> آپ شاگرو رشید زید ہمی این چی شاگرو سادات زمال

مائ نيد و برايم وركا مائ آل آي و على شال

> آپ کو مجبوب است الل جیٹ قارقی ناراش رہے ہے گماں

قتل کے دریے رہا منسور بھی وہ جنگت کتب سید ڈادگاں

أو منيفة كل شيادت تبد مين حب أل مصطفح كل واستال

بیروی ش آپ کی صن^{لے} کا مل دیت امل البیت کا ہمو آشیاں

انتساب

بهار گفتن اہل ہیت سیط رسول تا گاہم وار ہوا مان جنت ہشہید مظلوم سیدنا حسین ارضی فراند موند اور خاند ان نبوت کے 16 پا کیزو روعوں سمیت مردنا حبین ارضی فراند موند 12 شہرا واکر بلا کے نام جنہوں نے امت کوٹریت قکر اور کز نبت و اعتقال کی فام وفا اور قربانی کا الاز وال دری ویا

> رضى الله عنهم و رضواعنه ال ما ال يك دور الأذكان الأن ما يه خاك بإل الا دوان فأكبات سادات مفتى الوالحن شريف الله الكوثري

فاضل و المتخصص في الفقه الاسلامي جامعة العلوم الاسلامية علامه بنوري ماؤن كراجي

رئيس

دار الافتاء والقضاء الجامعة الاسلاميه سيملانك ناؤن سكردو بلتستان



الحمدلله وحده والصلواة والسلام على من لا نبى بعده

پیش نظرکتاب "شہیداہلبیت امام ابوطنیفہ رحمتہ اللہ علیہ " کے مولف مولانا مفتی شریف اللہ علاقہ بلتستان کے رہنے والے ہیں، جامعتہ العلوم اسلامیہ بنوری ٹاون کراچی کے فارغ التحصیل ہیں وہاں سے افتاء کا تحضص بھی کیا ہے، حفی المسلک اور اہلبیت وصحابہ کرام سے غایت درجہ محبت وعقیدت رکھنے والے ہیں، پاکستان میں ناصبی رجانات کے برمیخ ہوئے سیلاب کے سدباب کیلئے انہوں نے حمیت اسلامی کے تحت یہ کتاب ترسیب دی ہے۔

ملک اہلسنت والجاعت کی کامیاب ترجانی کی ہے مستند توالوں سے انہوں نے اپنی کتاب کو اہل علم و فسل کے سامنے پیش کیا ہے حضرت امام اعظم ابو منیفہ رحمتہ اللہ علمیے کی اہلبیت کرام سے محبت انکی تحقیق کا مرکزی نقطہ ہے امام ابو منیفہ بجا طور پر شید اہلبیت ہیں انہوں نے ہشام بن عبدالملک اموی کے خلاف حضرت امام زید بن علی زین العابدین حمینی رصنی اللہ عنما اور جعفر منصور عباسی کے مقابلے میں حضرت محمد ذرالنفس الرکھیہ اور انکے بھائی ابراہیم حنی رصنی اللہ عنما کا جرآت و پامردی سے برملا ساتھ دیا حتی کہ منصب شمادت پر فائز ہوئے۔ امام ذہبی نے برحق لکھا ہے

امام دبی سے برق سے ہے۔
"بیان کیا جاتا ہے کہ فلیفہ منصور نے انکوزہر دیا تھا (صفرت محمد ذوالنفس الزکیہ کے بھائی) ابرہیم کا ساتھ دینے کی وجہ سے انہوں نے شہادت کی موت پائی" نیز دوسرے تذکرہ نگاروں نے بھی اسکوبیان کیا ہے،
اللہ تعالی مولف عزیز مولانا مفتی شریف اللہ صاحب کی عمر شریف اور علم و عمل میں برکت عطا فرمائے اور
آخرت میں حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہلبیت اور صحابہ کرام کے ساتھ محثور فرمائے۔ آمین

احقر

اقتباس

المام سنا جب کواپ ٹرناٹ کے نکم انول کے پاتھوں اپڑئی انگلیف اٹھائی پائی ، اموی دوریس بھی عواقی این تمیم و شے آپ کو عہد ہ اقتبا فوٹس کیا امر انگاری آلیک مودل کوڑے اس طرح رسید کے کہ روزان ایک کھور پر پہاکروں کوڑے مارے جاتے تھے اور امام معاصب آنکارکر کے تھے اس کے بعد مہامی وہ رہیں پھران کوجہد ہوتھا دہوتی کیا گیا اور انکاری نہم دیدیا گیا۔

ا مبدة اقتناء آبول نذار نے پر وازے مارنے یا زہر ویکر جان لینے کی اندوہ فی مبدیکھ اور تھی ، امام ساسب کے زور یک اموی اور جائی امراء اسلام کے جادہ مستقیم ہے دور تھے اور تھی تھا وان کے متر اوف تھا، اس مور کے مقاط اہل ملم افتال کا کہنی رویے تھا اور وو ان تقومت ان میں کسی تم کا میدولیما مصیب تھے تھے، امراء و خانداء ان کے دور ہے سے نیم مستقیٰ اور خاکف دیا کرتے تھے، اور کسی بہا تہ سے ایٹا آمو ارتائے کی کوشش کرتے تھے، بڑے ہرے مہدے اور بھاری بھاری کی تھیں توش کرکے ان پر وہا وُ وُ اللہ معددت حال امام صاحب کے ساتھ تھی ، امام صاحب ان کے مقابلہ میں ملوی وَ عاق کرتی میں تھے اس کے اور جمعتم مضود نے مہدہ اقتماء آبول ڈیار نے کے بہائے سے نیل خان میں زیم والوازیا۔

خطیب بغد اوی نے زفر بن پذیل کا بیان نقل کیا ہے کہ اوا ایم بن عبد لند بن حس بن من کی بن او طامب قمیل باغم کی وقت وقر وی کے امان میں امام صاحب نیابت و دوخورے ان کے توافق یاے کی تے تھے میں نے ان سے کہا کہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ ہماری گردوں میں دئی ڈالوا کر بی قاموش مول کے واقع حال میں اوجعفر محسور کا پیغام ایم کو ڈیٹر کی این موکن کے پاس کیا کہ اوطاع نے کو ہمارے پاس میجدود چنا کی امام صاحب کو بغد او پہلی تیماں پندروہ الدن تک ورزشرورے واپنے این کو زمر واپا کیا اور انتقال کر

اندائیم بن میداند نے اپنے بھائی محمد انتش الاکید کے بعد اہم وقر من کر کے اپنی وقوت وی دارہ مفر منصور نے اپنے بتیا اس جھائی اور امیر کو قرمین بن موکی کو کھیا اور وہ پائی ہڑار نوش کے کر آیا، کو فی سے مقام ہاتم کی میں مقابلہ ہوا، افراند انیم من عبد لنڈ معرک میں قام آئے دے واقعہ میں اور کا ہے ، اہام صاحب ایرانیم میں فیمر لئے کے تعواداں اور طرف اروں میں بتھے ، فرقی نے کھیا ہے۔

وقد رُوى أن العنصور سفاط السيم فعات شهيدً ارحمه الله نقيامه عن ابواهيرين بيان آيا آيا ہے كرفايد مصورت الله و إقراء روائيم كا ساتھ لينے كى سيرے أصول نے شادت كى موت إلى ـ فيز وجرے تركز كرونكا دول نے الى كوران آيا ہے .

فهرست

صغ	عنوانات	تبرهار
4	سولا قالقر بل	1
•	المل منت مسلك احتمال	2.
•	مالي سيا	3
	امام شاقتی امدالل بیت	4
Tr.	محقيقة الماء اعلى	5
-	آل واحل مراق	б
2	اولاد على اولادر حل على ب	7
2	المام عمر كى تدأت يقوت الشدايال	8
4	ميدنا موي كاظم كي مات جواني	9
	آل ده چې چې پر صد قرحوام پ	10
	صدق کی حرمت الکاعز الراور کرامت ہے	11
4	تيامت كوثر بت تبرى كالمكاني	12
5.	مقبول قما زکوشی ہے	13
A	وروو کیسے بروطیس	14
7	حاجات كيليز أكبير	15
ri.	الحاورث	16
P	تنفيه مودة القربي	17

صؤثبر	= to it	فبرقاد
\$-+-	۽ هل آهن ۾ هن هن المائي آهن هي اپنائي	18
اوط	u in this way	19
F.O	الل وليت من السبان السبال عن اله جمل عرف والله عل	20
PFΨ	عام بھالے ں پر ۱۹ سے یا ہے۔ اسٹ کو مائٹر ت	21
P4	هم ن دو کی جاور سے ہا سے میں اس میں اور	22
r ₅		23
èΨ	الم المنافقة	24
146	مہرہ اتا ہی ہے سہاق	25
n p	محسد اللي بيات الأول يعال الله الله الله الله الله الله الله ا	26
e e	المسلو بالكلية والمنافي المنافي المناف	27
(P) p=	محيب مرتق بي تشريب	28
*0	موال البيانيات الموالي البيانيات	2.9
* +	مرتون و ۱۰ و وی ر تا ب	30
e_	فا وق عظم ں سورے اندواں بلنے وشق	31
Aria,	عام الله في عالم الله الله الله الله الله الله الله ا	42
A.C.	\mathcal{L}^{p} ت وگی گارین و ت \mathcal{L}^{p} گیل و ت گرد گیل از مین و ت کرد گیل از مین و ت ت کرد گیل از مین و ترک گیل از مین و ترک از مین و ترک گیل از مین و ترک از مین	4.3
# K	All the same	34
7.9		35
۵٠	البولية سند بي ورا للهم الل بيرت	₹6

صغينبر	عثونات	نمبرثار
۵۰	عریم بل سے مشاری کے قام رک ہے	3:7
۵۰	العاد التعالى» بير الراهي عهاد لتعالى ال	38
51	بهاروق عشم وريال بيبت	39
۵۱	حسور مِنْقِطْ فِي حَوْقَ عِيلِ فِي حَوْقَ	40
۵۱	قراب ان مدر نے بیار ان راموں طبیعة اساق این ان ماہوں طبیعة اساق این ان ان ماہدات ان	4
۵۴	ادے پڑا آفرید ہے جمیت ہے قر سے پیش	42
50	لل وين في محيره من مريد من محمد الناس النا	43
<i>₾</i> #	لل بيت مب پرمقدم إلي	44
۵۳	وللرائري حسال في همدوات ب سن	45
۵۳	قریت دس میں ایک سے عال کی آئی	46
۵۵	عمر عالي مرسل ميت	47
۵۵	الد وق را حد الله الله الله الله الله الله الله الل	48
۲۵	قر بن را وال الفضاف من المنظم عن الفي من الفي	49
24	الى بهت و محريم مين مسوطات و محريم _	50
۵۵	الهام منظيم ور ال بيب	٩.
کد ا	يام ٿاڻي مرافل بي ن	51
Δ4	یام حمد ال صلح الوالی الی الیت آ	53
۵۹	سیدنا طی به شسی کامه دار ت	54
4+	تا مسبور سے علی امریشنی فاء فات	95

صخيتبر	عنود نات ا	نبرشار
+	يول اللي بيت و صويب الوالي الدافات	56
44	محد شیں سے مال ہوت کیا مقام	57
че	الاست بالم ^{عل} ى رسا مصحد في الأسب مديرت	58
15		59
477	نا ^{۾ پنگ} ي ۽ عرڪ پر اٺ ^{۽ ع} مل پ	60
4.4	مند ہے سوں واقعین سوں ہے جسر ملینظ ی دن	61
10		62
77	میں جاتے ہے جاتے ہے۔ ان میں ایک ان اور مسلمان کے دائے	ഒ
14		64
44.6	ا المرابع الت	రస
Ψ¢	یام سم بدی طبیعت ترک دانده سے مدین	රර
<u>-</u>	صد ں و ت نے قات ت	67
<u>z</u> (قوقات ل تم	68
<u>_</u> +	only on the second second	69
2 P	یام بیاضی ن ^و م کائی ہے۔ وارات	70
24	مان من الله من التا على المستميز و المستميز الم	71
<u>~</u> ^	«مشرب بينا على قارمه فسيب	7.2
-0		73
z û	ادال يدائق	34

صغضير	عنونات	تنبريتار
	منترت دم محقم و بر مصام عن من	75
۷.	فاہد ن ہوئ ہے۔ گئے ٹا بردکی	76
4 م	حصرت فرمیے وزیافتی سے ملحمی تعلق	77
N.s.	سريا محمد ب ^{اق} ب ماني	78
Ar	ں واق مطلم بل مرت _ علم میں	79
Ad	ہامدیعیم صافی ہے تھیں	ва
AH	يام مظلم كو فياره رئ في حازين	8
ΑA	عضرے الوشر مبد بند ال مس ال مسن کے ملق	82
ĄK	مرصب علی ہے تجوالیت میں اللہ بہت فاعر ہے	83
3.4	و مسوق فاحم ہے تھا ہے۔ اور مسوق فاحم ہے تھا ہے۔	84
4,0	ہ ۔ سطیم نے ور نے سائی ما منت	85
41	۱ مه ي ۱ ه رحد من	86
5,87	خي کي ۱۹۹۹ مينو مرين	87
s,m	عام مظم كا سياق نظر بير ور على جيار	88
4.4	المرات ريد الماني مراويم و ساوي المناه المانية المناه المانية المناه ال	89
Sec.	ر دیو بازن کل ای عراب ۱۳ میر	90
42	مع بهائج بدرية	9.
RA.	ومسامب ومحت البيث البيث ودوق	92
++	والاستاهب فالمواكن التعريف ريوان المهاكن	93

N. Jak	_ t **	أمرثا
	مست مے دا باہ ہود ہے جاہ ہے جا	94
	الله من الله الله الله الله الله الله الله الل	91
F _W +		96
1.15	یام مصم کر موں عمر میں وہ فی سے بنا ہ	97
14.70	المراكب المرايد المرايد الماست	98
te (*	والإنسان والمتقامي	99
10	یام میباشپ ر ۶ مت باد	100
4.4	يوان دو. ماريد أن ما <u>نا</u> يت	101
P.L.	میں میں سے اس ہو یہ	102
•4	ي تاويد و دو	103
- 8	دام مدد صب ق فامب ب حكمت ممنی ا	104
- da	ياسيم عامير ملتان فح بيب	105
	ه سور دا آی قب میش به میش ا	106
۲	سميو کي کامي سے باشي	107
r	ما من من من الله الله على الله	108
81	يا منظمان خواريت المن شواريت المواري شواريت المن المناوات المن المناوات المناوات المناوات المناوات المناوات المناوات	109
۵	المعراب المستم والمراب فالمقام والراب والالوادين	110
* 14	الان الله الله الله الله الله الله الله	111
4.4	يام مصمر ل حل أول و بينيا ل	112

صوتمير	عنونا ت	تمبرشار
메스	الأسرصاحب فاستقدر بالغرب تظر	**3
ьA	عنظ من عن من الله الله الله الله الله الله الله الل	1.4
Ą	عام المظلم بل معلى بدطرار تبييع ١٠٥ ح	1.5
r.	علی تی عظم انواں ریاحہ ہے ابتلا ہ	1.6
Pw	بام مظیم کا حقیار عن بیست	1.7
FI	صر به ب بی تر بیر میں اور سار عبل	1 8
FF	شي <u>ب</u> هيڙ <u>ت</u>	1.9
r pr	المراس في الله المساولة المساو	120
FPT	باهم علی جور بل ی شهاوت ا	12.
r pr	مام بالشمل في مثره و <u>بن</u>	12.2
) to the	عام این جبرانیای شار ست ا	123
PRES NO	ماه جای پیشادج	124
42	ه ام مناه کی بی شد. ا	125
ťA	با مستان نیم می بیان در شد. ما مستان نیم می بیان در شد	126
FFA	، سرمه فتی طی ق ش ست	.27
HFS	با مر ایل نیج الل ی شها بست	.28
P+	وام اه کی بیشاه شد. ا	29

مرة مُ القُرُبِي مودَّةُ القُرُبِي

لحمدلله رب العميس والعاقب ليمنفي والصبو دوالكلاد على رسوله حاتم ليبيس واعمى أنه تطبيس الصغرين واعلى صحابه اجمعين

الله حال المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع الله المراجع المراجع

یا سبی یا خل سار قیاب رجائان محب مفرط و مبعض مفرط کالاهما فی النار ۱

ار اوچا

وثل مذت مسلك ومزنوال

العمر من الجد المسالان حملة المداهاني اللي المقاوات اللي في ما تقطير الله المواقع اللي المواقع اللي المواقع ال المان العمر من الدر في وقول المنظم المن المداعد والمحملة اللي الأنتاج المواقع المواقع

ن السيام العلى الموضين ٢٥٠ متجلاب ٢٠

المسر من تناجير الأمار تشفي أن مد

ام جرائ فلم الدرائي ا

من المحلطة المساحدة الله المحارث والمريب والمن المن يول

العلم سے علی علی اللہ عدر ہے یا تھے جس اسم سے کئی عالیہ اللہ میں اسمویت بھیں ہے۔ ای جیمیا الداروی ا را مامت کے تیزی کو ل المام تھی۔ میں افر الدول تھ بید وال سو الحال کے ہے بعد کے ہیں اور و علما ہے وارے لیس بھی فیش میں رک الدول اللہ میں فراد مشکر بواے شاہر وکس کے کال وائد والیں الدرج الدائیوں نے المل میت الحق

اسهم وفقدلما تحب و ترضى

تتحقيق آل والل

ال روائد نیں (دور کی ایک) آئی الحکام ہے کی ا

عرب کا در آمان سے میں اور ان میں ہے۔ ان میں میں ان میں اور ان میں میں ان میں میں ان میں ان میں ان میں ان میں ا الاستان فاجمعے بدائن ہے آئی ہے جامل مائٹی مرکزرا تاہیں کی کے کے العق ہے جا و سے مہار آن سے روٹوں محمل ہو جاتے ہی جاتی ہے ہی ہے ہی ہے اور مار ان مسلم ان مار ان مسلم ان مار ان مسلم ان عمر نے وقت ان میں اور میں ہوتے ہیں ہوتا کی ہے ان لائن اور آئے ہے ہو ے ہاتھ ٹھے بھی قریت ہے ۔ اس میں بھی انسان میں اور اس کے جاتا ومرے مے معاصل کیل ہے۔ ایدو موروز کی ان کے فیسل میں ان میں ان اس منبع کی میں مسئل کی ہے انسل میں ماہم میں العمومیت تامہ ایمان مراہوں و کے جن ور کائی کے بیت ہے ہے تا ہا کا جائے ہے کہ سے اس کے مکھ عبد الله أنقاكم أل أو ياكل يول أيمنا بوائي كما تاري الرائع التي المراكب مخلص همت ہے می محموب ہنا راک کی خدمت میں کم فی خاص مرقبو کے تھے و اورات و صل بيا الله على الماء ورووز الله على روال الشكال في في من على على الله ور

آل وائل كيصداق

مستقیل میں آن والل ہے مراہ مسدق میں ملکی حسوف اوالے بین مسوم مستقیل و میں تین میں موں میں میں مفتیا ہے۔ رو بید مسور کالجائے ہے آن اوا الل میں جسر ہے اوا میں میں اور اوال میں اللہ اور اللہ میں اللہ اور اللہ میں اللہ

عظر من مورنا گر موی رون فی باری امنه الد عاید^و روان کے حی

"بعد بليا و سى قدائق حمهو بعده من السعب والخدف على دخول أولاد لناظمه رضى الله سها و أولاد أولادها وإلى سندو في درية سبى و بسنه ولاعبره بما حكى من الكار بعدل بني منه و ولا بهم عن داللت حمهور بعده بيمنكون في داللت بكتب الله و سنة رسول الله شيئا بافوال السنف في هذا الموضوع أن

میں ایک یہ بیا ہوری نے علم میں ان سے مائیں سے کا میں ملک میں ہے ما مور بیلے قرامی میں میں علامی والی ملتی ہے میں مامید محد ٹیس مر مہتمیں البیدی مام سرمان شائی ماری مامور سے والی شی ہیں۔

أفيس فاطمه تمشى كانب مسبق مشية رسول الله في فقال مرحناً باينتي لم أحلتها عن نصبه أوعل شمانه ثم أنه أسر إليم حديثا فيكب فقيب لها إستحصت رسول الله في حديثه بم تبكيل بم أنه أسريبها حديثا فضحكت فقيب مرأيت كاليوم فرحا أقرب من حرن فطلتها عما قال قديب ماكيب لأفشى بر رسول الله في حيى إذا فيض اليبي في سأنت فقال أن حرابيل عليه السلام كان بدرصتي بالفرآن في كل عام مرة و أنه عارضتي به اندم مرئيل ولاأراد إلا فد حضر أحيى و الله أول أهل بيتي لحوفاني و بعيد السلام أن نلب فيكيب لد بت ثم قال الا ترضيل أن فكوني سيدة ساء هذه الأامة الساء المهميين فالله فضحكت لدالك

ال روي شاه الله على على الله التي على على من وويد ال

ال 💎 محمر عند فاعمر کار پر راتنگام امار جیان پر کل مشور کالیوی طرال شاک

على الاستار المعلقي والمنطاب المايين الكل المستان المنظل المن المنظل المن المنظل المن المنظل المن المنظل المن ا المنظل المنظل المنظلة

اس نے اپنے الی بھی ہے؟ ان مراہب سے پہلے ہے اللہ ان طابق کی اور میں کی جورہ ہے۔ میں رقابات

اولاوقی اولا ورحول کے

صب آیت بہلہ مقالوا مدح اسانہ و اسانکوہ نا ہی ہوں و جسر مطالع ہے اس میں ہے۔

موں اور میں اس سے اس مراس سے آگر ہے میں باتو ہے مہدارہ نکلے بی کی شریب ٹیل مراس مدیت ا اُر بیب آئی ٹیل سے مطالع کے جسرت اس کی ہے اگر ہے ہوں ہوں ہی ایسی ہد سیارہ اس ٹیل

متحمظ والنبي سرات سام المسام الأناري والمنتاب

"كل سى أسى فإن مصبتهم لأبيهم ماخلا ولد فاصمه فإنى أنا عصبتهم وأبا أبوهم ،

المدين باكر بل الشور المراكب والانتفاعية والمران المرام التسبالو والداب الما

ہ ہے۔ اس میٹ کئی '' جہ جنگا ہے ہے مان ہائی گھٹی ہے۔ '' ہے ہے۔ '' ہم جے میں واقع ہے ہا۔ مانے '' ہو'' نہ ولاد فا اکسادفا'' وران ہے ۱۰ تورے ان ہے ان میں ہے تیں۔

ن میں اس میں اس میں جید کے دورے گئی۔ اٹا ہے ۔ بہت فائٹ میں بیٹن میں سائٹ میں بیٹل گئی آم ایل میں مرک سے سے اندامی میں اتنے تھے وافر شربے علی میں اسے فرادات کے اس سے موروم ایس ہے تھی ہو اوا اللہ میں اسٹا سے کہاں علی کی منطق دورانے ہیں۔

امام يتمركى جرأت اورتوت اشدامال.

الا من المواقع المركز المراز المراز

مانا اللی مسرمت میں روز کی تھی تھی گئی ہے ۔ کے مطام ہا '' و او ' ' میں او سے میں گئی میں ان ال مقید میں آن روس ملک سے ماتھر تھیں جس ان آریت و ادا تر ہی راتھے میں ان کے قبی سیواں تاریخ جاتا ہے۔

حضرت سيدناموى كاعم كى حاضر جو في وتنوت استدال

ے لامور در روز کا کا جو علی معرف لاحد

سوري و ويس مامي څ

ہ استران فران کی آنہ ہے ہوگا ہے تا بہت ہوتا ہے ہاتھ متنا سنگ ہی ہوتا ہے۔ اور مرشی ہ

المعرب والمستوية والمعربين والمستراك والمسترك والمسترك والمستراك والمستراك والمستراك والمستراك والمستراك و

آن ده ين جو صدق حرام ي

يام الله گراوي بمحدو اللي و علي الدو صحبة ل أمّ لله الله يول.

إحسب في المراد بالآل في من هذا الموضع فالأ كثرون على أنهم قرابة السي الدين حرمت علهيم الصدقة "

ا شہرائے ہے ہو ماہ کہ رہ ی مطرحت بھی الی دیت شہر سے میں اند الی دیت ہے ہم 100 میں ان پر صدری راسے بیر مدان اور ایو سامن پر صدری سے جو قرارہ کے کہ وی الی

ي دريخ عداد .] ۾ اليمور ٢

- 1 Just - 20 TA

ں بدیرے سے جمال آمریت میں کا آن جی تلاق کا ہوں اور مہاں ہے جمعہ قرام مرسونا بھی و میں اور مرسونا بھی اور مرسونا بھی اور مرسونا بھی اور مرسونا بھی اور مرسونا میں اور مر

ياسي ۾ ان هيا۔

قيامت كوقربت نوى:

- UT Z + 30 1 1 2 2 1 1 4

المل بيت مرکز من علاقت نامه و ي تي تر من کس با هند باه هر بر بر عنا ب و اعتبات (2 اصد تا ہے ہے کہ ہے ؟) شمع الدوم ہو ہائی و معمول ہو ، ای (4) عام (5) رود ایش ۔

المن الإنجاز الله والمناجد

أولى الناس بي. يوم القيامة أكبرهم على صلاقً ﴿

تو من ہے ہے۔ اس میں اس قرارت سے اسے آئے میں اس اسے اللے سکارے کا اس میں اس میں اس کا مثل ورومتال ہوتا ہے۔

متبول تماز کؤی ہے

المعلق المستراكي المستراكية المستركية المستراكية المستراكية المستراكية المستراكية المستراكية المستراكية المستراكية المستر

16 3 - Office 25

اں یا مواقع کیا جس موں

127

ے ال بیت اس بھا کے اس سے ان میں اس اس کے آئی ایم ایس

ے شامیح اس جان ۔ ۱۹۳ نے شام اس جان ہے۔ ام

۱۰ س ہوں ہے۔ آپ ہی تقد ماہموالٹ کے سے تھائی فائی آگ ماآ ہے۔ اس سے ہ اوروہ بدیر ہے، اس ہی میار کی کیس موٹی ۔

درود کیے پڑھیں

رہ بیسے ہے تن گرہ نے ہوں ہوئی ہے ہو ہے ہے۔ اور اس کے اس میں اس میں اس میں اس کی اس کے اس کے اس کے اس میں اس می معمر ہے عمد حمل میں الیانی ہے ہیں مدیش کے اور بیسا میں بدائل ہے انسو جانے کے شاہد کی دروا آئر بیسا اوا اس ما اور اور کے برجور مسام میں ایک ہے جان وائن

والم مجاري وروام ملم المعليمين والمراهم المن وحميد المناسات المراج والمسال في المراس مل والماتي

- U

فولو اللهم صل على محمد وأرواجه ورينه كما صبيب على ال إبراهيم و بارك على محمد وأرواحه ورزنانه كما باركب على الراهيم إنت حميد محبد -

 $\mathcal{L}_{\omega} = \omega_{0} \circ \omega$

قال رسول الله صبى الله عبيه وسيم من سرَّه أن يكنال بالمكتال الأوفى إذا صلى عبيد أهل البيت فليقل ألبهم صل عبى محمد البيل و روحه أمهات المهميين ود بنه وأهل بينه كماصليب عبى إبراهيم إبداهيم المتحميد محبد أ

2.3

L 40 (4 H

ماجات کے لئے تمہر

> من صبی عبی محمد صبی الله علیه وسلم وعبی آهل بینه مائلا مرة قصیر الله له مائلا حاجلات

> > 27

میصوں ہے۔

الل سات سے ہاں دروہ تا ہیں تا ہو انہ ہیں ہیں ہے۔ اور ہوں انہ ہو اور انہ ہوں جو ہوں کی تسجو ہے۔ اور انہ ہوں کی تسجو ہے۔ اور انہ ہوں کی انہ ہوں کے انہ ہوں کی انہ ہوں کے انہ ہوں کی انہ ہوتا ہوں کی انہ ہوں کی کی انہ ہوں کی انہ ہوں کی کی انہ ہوں کی کی انہ ہوں کی کی انہ ہوں کی کرد ہوئی کی کی کی کی کی کی کرد ہوں کی کی کی کی کی کی کرد ہوں کی کی کی کرد ہوں کی کرد ہوں کی کی کرد ہوں کرد

سيحانث هدا بهنان عصيم

لحاظ رشته

شا قد مدن ہے ۔

قل لاأستكم عليه أحرا إلا المودة في انقربي (الابه)

ا مراہز '' جی ن القرآ کی فصرات علیدنا عمد اللہ ان جی کی اے بر چی اموا ہے۔ اس ایر اللہ میں کا ایس میں اسے ایجنس بیس اللہ اللہ اللہ ایک علیہ اس ای بھی

H. William J. E. T. Washing

می ہے۔ اور تے مہاں ہے اور ماہ یہ اس کیت ہے کہ انگریکا کے آئی ہے ہے۔ انظر سے میں میں میں اور ماہ کہ اپ نے بدیری ور حشہ میں میں ان آئی ہے۔ آئی بہت تی ہے۔

إلانصبو قراسي مبكي

میں آل یک فادہ مال آئے ہیں تا ہے ہوں گی است سے فاط شامانا ہے ہے۔ مادفا فادن نے تخطاب بھی ایس نے ایس سے مارس کی ہے جس شامت میں میں میں مار کے دینے

> ن ب-تقسير مورّة القربي

معنو نے فائسی تھا، مد یو کی ہے را مداللہ جائے ہے او او سائٹس ٹیل فر جائے ہیں ۔ جام معنو کی ہے جام معنی ہے را مراہ ہوئے ہے اسلامی جانبی ہے جام مل کی قر برت جانبا ہے جام میں کے اسلامی فر مرت اسلامی ہوتا ہے اور میں جانبی ہے میں مرت کی ہے۔ جوڑ ہے رائنوں جام مجاند میں مرد مرد کی مرد مرت کی کے بھی مجبی مطالب ہوں جا

ہ معول مو بدائنز میں آئی کیے ہوئی مسلم ہے ہے ہوئی گئی ہے۔ کے مولے فالا کے جی کا میں تاکہ مدیرہ میں مان میں المانی کا میں معارفات میں معارفات ہے۔ کا اور کے ایسے قالے کے مجموعی کا میں کی ایسے کے ایسے کا میں میں کا میں کا میں کا میں کا ہے۔ المنظر من قالتی ثناء ملہ یوں تی ہے مقید در ہو یہ آوام ملی است فاشقہ ہو ہے ایوں یہ ہے ہوئے ہوئے ہیں۔ '' میں اللہ میں اس ٹیس شعب میں یہ جس تقایلہ ہے ہم " ہے ہے تی ہے ہے۔ وش تعلم ہے ہمشہ تی ہیں سامتا ہیں ہے اس مالیا ہے ہے ہوستا ہے ہے۔ اس میں اللہ ہے ہے ہے۔ اساس واقام میں تی اور اس بھ

سلاسل تصوف كاسرفيل وسرچشمه الل بيت ين:

ھے ہیں۔ مسر سے بیاں بی اُٹھے ہیں

> رائي نارك فيكها التقليل كتاب الله وسرائي ال ما احتار

الله المعاودة في القولي الله والمعاودة في الله والمعاودة في الله في الله والمعاودة في المعاودة في الله والمعاودة في المعاودة في الم

3202

ور الانتخاص موں علی مربیا ام کی تیں اور مونی در باری کے اس سے مراز موں استخاص میں ہوں کے اس سے مراز کا استخاص میں اور میں استخاص میں اور میں استخاص میں اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں استخاص میں اور میں او

احبان كابدله

الل بيت عظام ، الل سنت و لجماعت كا تكته نظر:

> وكان أسنف خطو من علامات السه و تحميه تعميل اسبحين ومحيد الحسسي

"ومن أحسن التول في أصحاب رسون عند وأرواجه العدمرات من كل دست وراياته المقدسين من كل رحس فقد برئ من النفاق اع آرچي.

مر میں جائے ہے۔ اس میں مطابی مت اور بہت محمد نے جود سے میں بہت ہوتہ ہی ہی۔ میں نے مجھی پوت مثلا ہے وہ خالق ہے ۔ ان ہے محمد مر بھر کہا ہے وہ میں میں بہت ہار تی مر بہت ہیں دیال محمل وہ منافق ہے۔

حضور کی ایج اوا او کے بارے میں وصیت

ہ اور میں میں کے عمل میں میں میں میں اور میں ہیں اور میں کی اور میں ایک میں کی ایک میں اور میں میں میں میں میں افراع میں میں ہے ۔

قام فينا رسول الله صلى عليه وسنم خصيبا بماء يدعى خما بين المكه و المدينة فقال أمانعد ألا با أنها الناس فالما أنا بشر بوشك أن بأنى رسول ربى فاحيب والما تارك فيكم التقليل أولهما أكاب الله فيه الهدى والنور فحدوابكتاب الله واستمنتكوابه فحب على كتاب الله ورشب فيه ثم قال و اهن بيني أن كركم الله في أهن بيني للاتا ك

متد ساجاتم می ی دست بیان و یک با عوظ سا اتجا ای

إلى قديركت فيكم القفيس أحديهما أكبر من الاحر كتاب الله عروجل وعبريني فانظروا كيف تختفوني فيهما فانهما لي ينفرقا حتى يردا عتى الحوض -

من حديث عبدالله بن موسى عن أبيه عن عبدالله بن حس عن أبيه عن حدده عن على وسي الله عنه أن رسول الله صلى عبيه وسبيم قال إلى محت ما إلى تصبكتم به بن الصوا كتاب الله عزّوجل طرفه بيدالله صرفه بأيدبكم وعبرس أهل بيني وبن بندرة حيى ياد اللي تحوس د

ب کی من کیل ہم ہے اور ورکٹے برس کی موشوں روایت آئی ہے ہوا ہے کے جو کے ورو سے ں کے

سمعت رسول الله صلى الله وسلم التي نارات فيكم التعيين كتاب الله وعبرتي فالهماس يتفرقا حتى يردا على الحوص فانظروا كيف تحتموني فيهمانا

مدم المشري من من و ما يوان روايت الأن لا التي الي بوليد الع والعالم العالم الماء العالم العالم العالم الماء ا

جوظاہری و باطنی لحاظ ہے بیاک جین،

<u> ن</u>

خرح اللبي صلى الله عليه وسلم داب غداه وعليه مرط مرحل من شعر أسود فحا الحسين على أسود فحا الحسين على الله عله فأد حله له جاء على الله عله فأد حله له جاء عاطمة رضي الله عليه فاد خلها له جاء على فاد حله لم فال "المايريد الله للدهب علكم الرجس اهل البلب ويعلم كم تصيير ".

ائن رہ بت مرب تھا ہے۔ میں گئی میں ہے۔ ان کی سے عشر کی مدیث تا ہے جائی۔ آن ہے۔ البیم ھولا اُنھل بسی وانھل بسی اُحق

یہ فلک آیت میں سدے اور کے عدمین کو بائیس میں سو ملکھ کے اہم سے می اہم سے اور اسم سے اور المراحم سے اس المراحم سے اس کی اور اللہ میں اس المراح ہوا ہے۔ اس المراح کی المراح ہوا ہے۔ اس المراح کی المر

· 🖵 👽

عن أبي جميعة أن الحسن بن على رضى الله عنهما السحيف حين فتن على رضي الله عنه قال فينتما هو نصلى إدولت عليه رخن وطعته

 $\frac{10007}{2} \frac{1000}{2} \frac{1000}{$

محمحر ورعب حصيل أنه بنعه أن بناي طعنه رحل من دبي أسد و حسن ساحد فقال به هل بعراق أنفوالله فينا فالا مر ذكره وصناسكره ودحل أهل بيب الدبن قال أنله عروجل إنما برند الله ليدهب شكم الرجل أهل النب و تصير أكم تطهير قال فعارال تقولها حتى بعي أحد من أهل المسجد إلا وهو يحل بكن أ

رہ بیت کی ہے ۔ سر سے این افراد ہیں ہے یہ اور 10 میں ان سے انڈی جمل کی اس کے ہے ہے اس سے

آ البائل والشفي والمن المناس ا

پر چھا ہے کہ سے میں جا ہے ہے۔ اس کے اس کے مرا بھا گئے ہو ان اور ان آب سے میں اس کے اس کا رقاب

الل بیت کی تعظیم شعائر اللہ کی تعظیم ہے۔

ومن بعظم معائر البه فإنهامي تقوي أنسوب 🕝

£.7

ں قامل کا مام موسال محمد علیا ہے۔ اور است میں استہاری میں استہاری ہوت میں موسال میں ہے۔ اللہ دیت میں مجمع کا معامل میں میں استیار کو میں اور اس میں اور اس میں کا میں تعلیم انتہاں میں میں کی استعمار

مسلک حقہ

الله الله الله المريد القيرة والطايد الكرار عالم أيس ما

وبحبول بعنی أهل السلا أهل بنب رسول الله صبی الله علیه وسیم وینو نوبهم و بحفظون فیهم و فیلاً رسول الله صبی الله علیه وسیم حبث قال نوم عدیر خیر أد کرکم الله فی أهل بنبی : . .

1.1

الله من الله الله الله الله الله والمعلق الله والمعلق الله والمراس المعلق الله والله والل

ترجمه

بل تا بیل تا بین شده مید کتی تی به صلی بید ک کرد می مید کی تی به اس بید کرد مید می می می می بید مید می بید می استان از می بید م

· - 2 . 2"

فاهن السه يحتونهم ويكرمونهم لأن داللت من إحترام سبي صفى الله عليه وسبم وإكرامه ولان الله ورسونه فدأمر بدائلت فال تعالى قال الأستكم شبيه أجرأ إلا المودة في القربي ()

مؤدة القرلي كمصداق.

ال 19 ن شرائی ہے شرائی کی ایک اور اسٹری پر آتھے۔ میں مراب اواجا نگامی کی انسان کی اسٹری مراب ہے۔ انتہا ہو اندائی سے شرایہ

ر پن قولم این کے فرط کے ان بیام ہے آئیں۔ اس نے کرفی سے جو سے دو ان میں گئی اسے چھا کے محمد سے این العالم این کے چھاف میں این ڈیٹر کے اس جم نے میں سے دائی ہی کے اس جم نے میں سے دائی ہی کے ایما اندیشن سے آئی کی بیان ہے اور ان جم ڈیٹرن نے میں مصرف سے این العام این کے فرطوا جا

> ۔ آ نے ہا جات

فل لاأستنكم عدم أجرا الانموده في العربي شي يُكيءَ شاكي شَاكِيا كياكِيا كي مِن فا سدق آپ ن آب آپ سام بود، ميات

محبت الل بيت يخيل ايمان

سونظاہ فات اور ہے بیچا میں سے ماشم ہے ہیں۔ عن آن ہے اگر گئی میری ماں منابش میٹر یہ سال بیان تب راحم کے سامت میں سے لیے مر میری فرانس کے مراسے می

بیاں ان کا مطاب ہے ان اس کی گئیں کا ایمان اس واٹٹ انسیامی این او کا امسانات وہ انسور سے الی

ان نفسير الطبري ۱۳۳۰ ع. الاستجلالية الله الدية الاطرة بندولايي "ما مدين من كبير المعيلين" ا

مستوريك كارشد باعت نجات ب

ق تر کھیں عرب ہی باہرین معرف ہو گئی رہی یہ سے مقد بار علم الظام فی آئی سے الفام سے مقد سے مقد سے مقد سے مقد سے الفام سے مقد سے

عجيب وتوك استدامات

مدیث ہے۔ اے حد ا^{مر ٹ}ا گ^{اڑ ک}ی پیا گیٹ ہے گیے تھی۔ اے میا کا نے ڈی ہا اسٹ ہی ڈ^و من آم یوں ٹاؤ ماہ میں دارائر آم کی ہے۔ اُما انجدار فکان لعلامتی سمنی فی انصابت وکان نجبہ کنر لعماوکی آبو هما صالحا کھف ۱۳

اں جو ن سے ان مالا این کو نیک تھا گیا ہے ان کے واران وجی کے درمیان موج پہلوں کا والے ہے

فلاريب في حفظ راينه صلى الله عليه وسلم وأهل فينه فيه وأن كبرت الوسائمة ينتهم واينته "

وبهذا قال حدم الصادق رضى الله عنه قدما أخر حه الحافظ عبدالعرير أن الأخضر في معالم العثرة النبوية الحنصو أقينا ما حدظ العدد السالح في البنيمين وكان أدوهما صالحا أ

ا المستقدم المان قرائر و التي المان المستقبل المحافظات اليو عنال الرائز الله المستقبل المستق

ا با سات آب ہے اور استان میں اور استان کے اور استان کے اور استان کی کا بے ان استان کی کا بے ان استان کی کا بے استان کی ان ایسا میں افغات مالیت اور در کی کا کے سربیر مستند کا بیار میں میں ان کا ان واقعہ والے ایستان کا میں ما دار میں ۔

ے سانویں میں ہے۔ ج

بیاں انتش منظ سے پہل ہے متصدہ ہے اگاہ تحمیل ہے ہوں ہیں ہیں ہے ہے اور یہ اسموریکی والے ہوں ہوتا ہے ہوں ہوتا ہے ا اسمی سے من الل ٹیل فنڈ سے والے عالیہ سے شیاع واقعہ ہے اور انتظام میں میں اور انتظام اللہ میں میں اور انتظام ال عول سے سے منتم تلاک ہے کہمیں واسمید تر موتا ہے منہوں وہ مدیث ہے ۔ آئی ٹیل پی وہ سے قبال ٹیل

قول فيص

جھرے میں میں میں اور شرب کی تو کو کہ ریافہ ہے ہیں ہوائی ہے ہا ہو اور اسلان ہے ہیں ہوائی ہے ہیں اور مسلم ہے ہو اللہ ہوائی ہے ہیں اور مسلم ہے اور اسلان ہو اور مسلم ہے ہو اللہ ہوائی ہے ہیں اور اسلان ہوائی ہے ہیں ہوائی ہوائ

والدين أملوا والتعليم درليهم تابعان الحقد نهم درايهم وما أسهم من عملهم من ستّى طور "

المراقع ال

يزركول كو يى اول د كاخيال ربتائ

ا الله من الذي في الموادي من الموادي من الموادي الموا

ں وہ خوال نے مخطاب میں کی و تھات کی قبیل کے اگر کے جی شن میں ہے ہوں ۔ ۔ آ یہ حمظانہ میں اور میں ہے ہے۔ اور میں میں ان معربین کے سومطان موٹل ہو آ ہے جی ہ میں "طیب نے پر مشتر مطان انس میں آئی اس سے لیے جی ان میں ہوتا ہے۔ اس جی اور خواص فر میں نے مرآ سے جی ۔

فروق اعظم كاحشوريك يرشد دامادي كي الناكوشش.

عادی مخامی ہے۔ جلا ہے کئی ان محال کے اپنی ہو تا کی اسر مار محمد آئیں ہے بھی انتقب معروس ہے ہیے۔ استحد کُل یا ہے ۔

کل سبب و سبب ینقطع یوم اشیامهٔ الاسببی و نسبی وکل ولد^ام قبل عصیتهم لاً بیهم مدخلا وبدها طمه قابی انا آدوهم وعصیتهم در)

امام تاى كافيعلدونتوى:

سهادة هامدم من اسعوص الدالة على ال سبه سريف نافع لدريبه الطاهرة وأنهم أسعد الانام في الدنيا والآخرة لقد أكرم في الدنيا مواليهم حتى حرم أخداء كنة غليهم و ماذالك إلالانسا بهم إليهم ولم يترق بين كانهم وتاصيهم فكيف ومع أنهم مكرم لاحتهم ومتعمل على غير هم مصنوب نبية حصة إلى أشرف المحتوقات على غير هم مصنوب الدي أكرمة نقالي يمالا يبلم لاقته ختى الكول اهل الأرض والسموات الذي أكرمة نقالي يمالا يبلم لاقته ختى الكول لأحنه و شعبه بعالابحصي من أهل الكبائر المصرين عليها فضلا على المعائر وأسكيم لأحنه فليح الحيال وسل عليهم ردا العووالعران الاليكرمة بالشادونات الدين هم نضعه من حسدة ويرفعهم التي الدي الدين هم نضعه من حسدة ويرفعهم التي الدي الدين هم نضعه من حسدة ويرفعهم التي الدير حة الدين أمارة في الدين و حساد فيني

ے مجمع الزوائد ۱۸۳۰ معرفة الصحابة لابی تعیم ۳۵۱ معجم طبر آنی ۱۸۸۰ منی الکیری بن ۱۸۵۰ ۹ تعیم الدر ۱۱۱۳ مجموعه ماشق ۵ الله عليه وسيم أن يشعع بالأباعد ويصيعهم و يسي قرابيهم له ويتصعيم محموعة إسائل.»

عمر ت ایوی سحابه کرام و اکار این مت کی نظر میں: میں فی الدیس ناپر بید مشقل کر تاریب و دور ایس شن سابیل بعد بید و اتعاب کا

قيدرسول في اور آل رسول الله

مدیدر سرماللہ مسل میں میں میں میں میں اور میں این اور سے میں میں ان ایف میں آئے ہے۔ ا آپ سے اس میں

إرفوا محمداً في أهن بينه *

يام ومن⁵ يا تشتر ان به ان تا ^{منها} جاريو سال

ور بن رئی شریف ایس بی سے کہ حضرت ابو بکر صد این نے حضرت الی سے فرامان

والدی نصبی بیدہ غوابہ رسول اللہ آجب اِلی آن آص میں قوابسی کے اللہ آجب اِلی آن آص میں قوابسی کے اللہ آجہ اللہ کا اللہ

شبيه الرسول علي

بينائل مهدين بيانه

معلم من الوجر المن المست من الكوالي المن الله المن المناور الراحظ من على المن المارا والوا

ے گرمین کی فی نے مخاری مع فتح جاری ہے۔ ان پیاس الصالحی کے بخاری ہے۔ ان گرمین کی فی نے مخاری مع فتح جاری ہے۔

الويكر"اور عل بيت كي تعظيم:

آهر آپائي ۾ ديو پاڪ

عمر نے ان الاشت اللہ بھی ہے ۔ ان ان الاقت اللہ بھی ہے ۔ ان ان اللہ اللہ ہے ۔ ان ان اللہ ہے ۔ ان ان اللہ ہے ۔ ا اس اللہ بھی اللہ ہے ہے ۔ ان ان اللہ ان اللہ ہے ۔ ان ان ان اللہ ہے ۔ ان ان اللہ ہے ۔ ان اللہ ہے ۔ ان ان اللہ ال

> اوررہ ہے ۔ میا شداہ ^{تقو}لیم ن طی م^عال ہے

محريم الل بيت حضوطية كى ولدارى ب

مادات کی زیرت بھی عبدت ہے۔ مادات کی زیرت بھی عبدت ہے۔

الله يكار بيامع التبلغ عنه مساد حديد ٦٠ إ صواعق بحراف يحواله دارقشي ١٦٠ ﴿ فَاوَاعِلُ بَحَرِفَ ٢٠٠٠ ﴿

الانظرائي بوطرائهم من على كريم الد أو الوالي العبل المراقع القياد المرائم الم

في رو ق الحصم او ريل بيت

بینا میں موشش کا وقی مقلم مثنی اللہ میں ہے ہے ہے۔ ان کی آٹا ہے بہآ ہے ہے ہے ہے جوائل کے معام

ء كي ت عامو

حضور كي خوشي ميس فوشي

أوامه لإسلامات يوم أسلمت كان أحب إلى من اسلام الحطاب يعنى والده) لوأسيم لأن إسلامات كان أحب إلى رسول الله من إسلام الحمات على

27

سری ترکم کے داور میں اور میں اور میں اور میں میں ہوتھ ہے۔ اور میں میں تو جو ہے۔ اور میں میں تو جو ہی اور میں ا مار میں ہوئے ہے ہوئے ہے۔ اور میں میں میں میں تاریخ ہیں۔ اس میں تاریخ ہیں۔ اس میں تاریخ ہیں۔ اس میں تاریخ ہیں۔

الله بلايات الأسام المترق مول

قرب الی ملت کے لئے قربی رسوں سے قرابت و تعلق

ع المسيدرك ٢٠ ١٢ م- صواحق محرق ١٢ ع المقدد ٢٠ مجمع الزوائد ٢٠٠

ا کیا تھیں کا بیٹ گئی ہے کہ جاتا ہے کا مام

محدث من جو میں سے اس ما میں تاریخ ہے ہے ہے۔ اس میں ہے ہوتے مال عام العاد کو کو کے اللہ اللہ میں العملیات کو میں کی میں جو رہم ہے تھے کے اللہ اللہ

> علی میں م^{خص} ہے۔ ہے ہاں علیہ رہ تھا یا اللہ نمان ان ہے ہے ہے۔ اس ایارٹی مارٹی کے:

ہا ہیں ہے ہیں ہو جہرے جہل و جہرے جہل ہے ہے ہو ہا تھے جہا ہے۔ اسل ہے تھے ہیں ہے اور اسل ہے تھے ہیں ہے۔ اور اسل ہے تھے ہیں ہے ہیں تی سے جم اللہ ہے۔ اور اسل ہے تھے ہیں ہے۔ اور اسل ہے۔ اور اسل ہے۔ اور اسل ہے تھے ہیں ہے۔ اور اسل ہے۔ اور اسل ہے۔ اور اسل ہے تھے ہیں ہے۔ اور اسل ہے۔ اور اسل

الب بيها قريد ت محبت كے قرينول على .

العمر من المراجع المنظم المن المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المنظم المنظم

ابل بيت كى عيادت وزيارت عبادت

معظمت بدنا نم صلی مدعمہ کے اسکال کی مدول سے بدہ نامہ کا ہے یہ جال نے عظمت ہو سی جو مانا سے قرمان یہ

منور مہنا جھے جس میں اسٹوں و ندھوں پر اور کوہ شن مانے بھر تنے تھے ور معجد شن بھی ہر مراقب ہی و کو شن کھے مصالار میں ماند میں رہتے وہا کی ایسے وہ مانے میں ایسے میں مان جسر میں شعبی مراقب میں وہ مانے ا ہم ہے بھی تھیں ہے جب اور امدنا محمر ہے جھر ہے۔ اس کو افتاد کئیں اور اللہ کا اور مگل کان و اور فریان کہ بھیم ہے ہے ابلند ن آ ہے ۔ اسالہ (ایر 1944) ہے۔ ار کیے ماصل ہی ۔

ابل يبيت سب يرمقدم بين.

دلداری حسنیں کے لئے ہمہوفت بچین

بی وجو اللم سے بدو صلے کے اللاس محمد سے تر ہے اللہ والا کی اللہ والا میں اللہ میں اللہ میں اللہ والا اللہ والا آپ ہے دیوہ و قدر دو اُل اللہ و میں آپر بیرو ہو کے اُلور کیمن ہوں ہے ہے اللہ میں ہے اللہ میں ہے دار میں مطاوع و اللہ جن میں مطل میں آپ ہے آئے وہ ماہو وہ انس اللہ ہے وہ بیرائی من میں اللہ ہے وہ اللہ والد و وہ رہ ہے اور انس اللہ ہے وہ میں میں میں اللہ ہے اور انس اللہ ہے اور انس میں اور میں اور میں اور میں میں میں اور میں میں میں اور میں میں میں اور میں میں میں اور میں میں میں اور میں میں میں اور میں اور میں اور میں اور

قرابت رسول سے ای طرح اللہ میں۔

اولاد کی راحت سے انسی بھی راحت التی ب

یں ہو ہو بہت کش ہے ہا اس سے سہد اللہ من مسل من مس ہے ہے ہیں میں جست کے بھی ہے۔
" ہے اس کی بالد سے اللہ من مسل کی بیاد اللہ میں مسلم کے بیاد اللہ میں میں مسلم کے بیاد اللہ میں میں کا اللہ میں میں ہے۔
" ہے اس کی جاتا ہے جات

یں جس میں ہم میں صدر عمر ہے ہی الی بیت پالیسی و بعض ہے وہ بنے کو حم مراوی و میام میں ہو گئی ہے علم عارف جا بد

ے التقادات 15 لامتھلاف 10 جانے الیان العلم 2005 - لامتھلاف 100 عن معرف 10 الامتھلاف 10 - 10 منطقہ اصح م الل برائے کے طوق کی مت بیادی جائی ہے ان ہے از اس کا کھٹی اور میں ہے۔ میں افتاق کی کسی میں ان میں اس ان اسال

قرابت رسول منافقة سے النجنے و في تكليف كو تكليف على ندجانا

> المود بالله والله مارتفع سوط عن حسمى الا وقد حفيه في حل القرابية من وسول الله ،

الل بيت كي تمريم مين حضو والله كي تمريم يد

حصرت بالمستقم الأصيبية محت بالدان المت بين كي شهر المان الم

امام اعظم اورابل بيت

ثل مرام می آرا ما مشیل شرور می سیان مدان الروست کی این کاری کی این کاری الله علیه المناه الاعظم الوحییفة رضی الله علیه می المنتسکین بولاد اهل بنیه الطاهرین و تصنیکین به الا تدای سی المنتو بی میهم والصاهرین حتی فیل آنه بعث إلی المنتر میهم فی آیامه شیی عشر

الف درهم دفعة واحدة كرامة له وكان يأمر أصحابه برعاته احوانهم وتحييق آماتهم والاقتصا الاثارهم والاهتمايأتوارهم ل ما جرا محقق مام معظم موصولہ رحقی اللہ علیہ الی میٹ ہے اوستہ ہوں میل ہے تھے او پاوں الل مت سے میرو فام میں پھاور ہے والان کی سے تھے ہوں تا ہے راً ب بالله من بريار الروج والمناه في المناه في الم م را رحم عمومت محیش مدمنت میں بھا میں سے مام صاحب سے ماتھیں ہو ہل میتاں بایت کا نے می^{ں م}ریابات ^{ہو} کی اور ان قیر کا تکرو یا تے تھے

امام ثالتي اور حب الل بيت:

تمیں ملت باتھ دیا من فل برمزے مسامل میں مام ٹائی کے ملی عمل مار ہے ہے ہے ہے۔ الممان ہے وکوں نے طفعان تا ہو ہے اور بچے میں الفون تا ہو ہے ہو ہے۔

فالوا توقعت؟ فنت كلا ما يرفض ديني ولا النشادي

حبر مام و حبر هادی

ىكى بوسب غير بىك

ان کان جنب الولی رفضا الدمی ارفض العبادی. 4

ترجمہ ادب ہے ہے کہ بھی اعلیٰ ہو ہوں تک ہے ہوا ہے۔ انظام میں اور ہے انہ مقیدہ اللہ میں انہ ے انتا ہے وہ اور اللی) کے بے اللہ اور اللہ کی رہے۔ اللہ کی کو منت قس کے ایک سے ہے۔ راكني عملاء

يب او حمد قيم په جاما

واهتف يناعد خيمها والناص فيضا كملتصم المراب المائمي وأغذذهن وأجست فرالصي

يار أكباقف بالمحصب من مبي سحراً ذا فاص الحجيج الى مبي دین آخت پنی اسپی انمصطفی

ترجمہ سے موسید ہوت ہے ہو سمت ہے ہو سے میں اور سے میں ا

> لايؤمن أحدكم حبى أكون أحب البه من والده وولده وابناس أحملي ٢

الرجمية العم بين المصور الروائد الله والروائل من والمتناسب المداري الرائد المراد المراد المراد المراد المراد ا الرابيد الرواد المورش الأمول الصرورة المجيد الموجود ل

اہ فر میوا رسوں الشکھ کے میں بہائی ہوئے ہے۔ اور سے وراث بند رہیں ورائٹی ور ایک رشتہ روس اللہ محبت کا علم ہے۔ بیس میں اس میں اس میں الشکھ نے آیک شن میں ہے جس یہ میت وی بھر ہے۔ شاہر شام ہے۔

 $s \in \mathbb{Z}_{2} = \sqrt{2} \int_{\mathbb{R}^{2}} \int_{\mathbb{R}^{$

بھی دیو ہو است بھی ں۔ آپ ہ^{ائے} ہ^{ائ} ہا گا قبیب آب اسٹیں کیجی ہے ہیں۔ اسٹی مورد سے بے مامی محقق مرمال آپ ہے دھے سے بھی ں آپ ہوں سے اسٹران اور اسٹا مصلے بھی سے موں واقع ال وارکیل میں ہے۔ جسس میس ہے ہی جو کس بھا ہے ہے شرویت ہا ^{اور م}رمان کا انسان کا میں ہے۔

امام احمد بن حنبل وراهلويين

الم حمد من من المعديث مع من الله المعديث من المعلم الله المعدد المعرف المعرف المعرف المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعلم المعرف المعلم المعرف المعلم المعرف المعلم المعرف ا

على كا دفاعً

به برى أحمد يعبرف بحلافة على رضى الله عنه ويراهة خلافة وبصرح بدالت فيقول على به يبيت الإمامة لعلي فهوأصل من حمار سيحان الله أيميم الحدود وباحد الصدقة وبمسمها بلاحق وجب به أعود بالله على هذا المقالة بعيم خليفة رضية أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم وسلموا حسة وغرو منه وحاهدوا وحجوا وكان سمونة أمير الموميين راضين بدالت غير منكرين فنحن له قبع >

م ، بھتے ہیں کہ بام مرحورے کی اور انداور اندان میں وہ ان کھتے ہے اور ان کہتا ہے

16 3 3 6 7

الواعظ من على رام الله وحد في ما منظ العل ومن الوائديم مين الناور والمعلى

ے عباقبہانی حدیث اللہ 19 اس حدیث 19 ا

احرین منبل کا ناصبیوں سے کی کا وف س

الاده من الرحدي الدفاع على على رضى الله عنه عند منجد أحد يمنه أونمس حافية ودا من لأنه في عهدالموكل قد كبر الصعى في دالل الامام العادل سيف السلام الركان المنوكل معييا أي من الدبي ما الدبي من العادل سيف السلام الركان المنوكل معييا أي من الدبي دالت حديد العداوة وتصعبون فيه فكان أحمد عرد أقو لهم ود. كر حداقة على ومناقبة رضى الله عنه فيقول "إنّ الخلافة لم ترين علياً بل على ريبها" ويقول على إين أبي طالب من أهل البيت لايقاس بهم أحد ويقول على إين أبي طالب من أهل البيت لايقاس بهم أحد ويقول على إين أبي طالب من أهل البيت لايقاس بهم أحد ويقول على الصحاح مثل

مانعنی رضی الله شنه ۱۰

انبائ بل بيت كي تصويب ورعادلا شدوقات

قبل لأحمد إن يحيى بن معين يسبب الشافعي إلى الشيعة فقال أحمد ليحيى بن معين: كيف عرفت د باعثاً فقال يحيى بعرب في نصيعه في قتال أهل البعي فرأيته فد إحتج من أوله إلى أحره بعلى إبن أبي حالب فقال حمد يا عجماً ببت فيمن كان بحمج النافعي في قتال أهل البعي! فإن أول من أبتلي من هذه الامة بقتال أهل البعي هو علي أبي معين على أبي معين على أبي معين على البعن هو على أبي طالب فخجل أبي معين هـ

ا و حمد س مسل سے بیا ہے کہ ان س میں اور شامی و شامی و شامی ہ شامی ہے ہے۔ اس میں ہے۔ اس میں اور اس میں ہے۔ اس م جن اور احمد سے آئی ان میں سے چاہوں ارتبار سے ہے اس مراح سجی احتمال سے میں میں سے

استرے وہ میر ن میں ہو ہے ہے ہے۔ اور میں اور میں ہوتا ہے ہے ہوتا ہے ہے ہوتا ہے ہے۔ اور میں توجہ بی اور میں اور استحد میں اور میں اور استحد ہوتا ہے۔

السرے اور میں میں اور استحد ہوتا ہے۔ اور میں اور استحد ہوتا ہے۔ استحد ہوتا ہے۔ اور استحد ہوتا ہے۔ اور استحد ہوتا ہے۔ اور استحد ہوتا ہے۔ اور استحد ہوتا ہے۔ استحد ہوتا ہے۔ استحد ہوتا ہے۔ استحداد ہوتا ہے۔ استحداد ہوتا ہے۔ استحداد ہوتا ہے۔ استحداد ہوتا ہے۔ استحد ہوتا ہے۔ استحداد ہے۔ استحداد ہوتا ہے۔ استحداد ہے۔ استحداد ہے۔ استحداد ہے۔ استحداد ہے۔ استحداد ہے۔ استحداد ہے۔ استحداد

محدثین كرام كے بال الل بيت كامقام.

تحد آئیں ہے ہے ہوں مدیلی میں سے وہ کے بدین ہو ہوت مدینے ہوت کی تھے ہوت کی تھے۔ اور ہوت آئی میں میں ان میں ان می بہتا ہوئی آئیں نے میں مدینے میں وہ مدر کی انتہاء ہوئی ہو ہوں سے السلس میں ہوت کی تدر وہ مدینے وہ مسیق مرد ہے ہے ہیں ہوا ہے لگاؤ کی تدری وہ صدر سے میں سے وہ مث محد آئیں میں میں سے استعمال میں ان می

موں سے سے میں مدکا تھ جہ ہے تہ ہ و باتا ہے تکہ ملے میں گر آئیں سے سو میں محرق کی مام الماء ان سے شرق مائی کمیہ شمل ور فضرت مدتی نے کھڑوا ملے لگئے اور مرشک شفر سے لگی تعدیدے مرف میں سعور سے انہ تی مدیرے بیمن ادام ان انہ اور اس انہ انہ انہ انہ کہ انہ شیمن سے سے انام میں شمار انہ میں ان یا ہے۔

حضرت المام على دخلاً مع محدثين كرسال حديث

عام سائم تارس مرتاع اللي الشراحي م

سلاؤهب

حدثى ابى سيدنا الإمام موسى الكاظم عن ابيه سندنا الإمام حفر الصادق عن أبيه سيدنا الامام محمد الباقر عن آبيه سيد نا الامام عنى ريس العابدين غيل أبيه سيد نا الامام ابى عبدالله الحسيل ريحال رسول التقييل عن آبيه سيد لا أميرالموميين على إلى أبى صالب رضى الله سيم قال حدثي وقره ليبي رسول الله صلى الله غيله

وسلم قال حدثني جبرائبل عليه السلام قال وب العره دوالحلال و الأكرام

لااله الا مه حصنی فص فیهاد خی حصنی و می دخل حصنی امی عدایی تحدیث

اں سے بعد روم اور مرکبال سے سی ہے گئے ہو جاسے ساتا اپنے طال کے مدینے معنے ہوئے۔ والی ن فد انہاں شام سے اور میں ایک ایک

اہ پہر کرری شراہ عمر ہے جو است میں انتا ہے اور انتقاب میں معت موں تا عمر سر میں ہی ہے تھا ہے۔ اس ایو ایو اے آس کی صدر ہونا ہے کہ سے تیکن ہے ور آ ہے اس اسٹیر کو بھی گئر ہے گئر ہے اور است واریت ور حوالت مدیرے اے ما کو عمر ہے ہمارہ

فيته الحمد والمنة عني هذه أسعمه

عام بھی ہاعث پر کمت وشفاء ہے

حضرات صنين اور تين حسنين كيائة حسوركي وعائين

حصرت مير لاه دي منهو قرارات اي به

مسودھ کے سرمت اس مراسی سے لیے ہدایاہ میں سے مش ہے ہیں۔ سے اسے اعلان کو شن ان سے مسام میں مراس سے ان وادان سے اسان اس سے جیسے ایس مجھ سے اسان ان

المنظرات الوج ہے والو النظرات العامل کے بداعا عام الحول الراب

' سے مدیوں سے جو ان اور ان ان کی سے بیٹے میں اس موں سے انہیں مان انہوں تو میں ان اور ان سے انہیں ان ان سے انسل کھے اس سے واقعیل انہائے

> ے اللہ کے آس ہے محبت ہے واقعی کی ہے تعدید فراہ میں ان ہے تعبت ہے۔ اس ہے آئش مجھ فراہ سے

> > $\label{eq:continuous} e^{2\pi i n} = e^{2\pi i n} + e^{2\pi i$

یں شائع ہے جس سے مسل رس مد دراہ مدائے ہاتی ہی ہے اور پر دی ہے۔ میں اللہ میں اللہ میں اللہ ہے ہیں اللہ میں اللہ

مده ما را مردن الاستوال بن المحمد المعلق المستوال المحمد المستوال المحمد المستوال المستوال المحمد ا

رشتوں کی یا سداری ہرمومین کی وسدداری

وأمو دوي القربي حقه قيم مرائد المرام ال الأقائل بنامار

میں ہے میں ہے میں روں ہے جو اگری کا ہے انہت ہے تھی آگا ہے ور جو رواحا ہے ہے وہ ہے ہیں۔

امر میں میں مرام ہے اس کے میں وہ ہی اور ان ان کی انتخاب کی انتخاب کو ایک وہ ان ان ان انتخاب کی انتخاب کا انتخاب کی انتخاب کا انتخاب کا انتخاب کی ان

جمیں سے بھیوہ کی معاشر کی جمیعت کو اس بھی تھیا ہے معنیں سامیر سے جہ آپ ہے اشتہ سے اسے میں اسے معنی سے معنی سے م صدرتی کا آغا سے میں اس البیت حملت معنی میں اس میں اس کے رائیتی کا آفتہ میں مار ہے واشقا ہی ہے میں ا ملتم میں اس کے بداری میں میں میں میں ہے یہ

الموصول نے کے مسریکا ق والے ان کے جال مال اور اور والے اور والح را والے ا

الله می معمد الراس و بیان سال الم الله الله کا الله کا الله بیان کا الله کا الله کا الله کا الله کا الله کا ال معملت الله کا الله کا الله بیان می الله بیان می می الله بیان الله بیان الله بیان الله بیان الله بیان الله بیان الله می الله بیان الله الله بیان الله بی

نے بات نیے مطلق کے ایران کے میں اور انتقاب کے بیش کی میں کے انتقاب میں اپنے انتقاب میں اور آئیں میں اور انتقاب سے معرفی محملت براہ و مشتر کا کھی ہے کہمن وریا تائیں محالیہ کے بارے لئیں ایر تاقب مور اندام میں ایران میں وریا معرف مراجہ

غیرول کی عیاری ایتول کی سادگی یا ۔ زخی

مسر مہلا ہے ہے الی میت میں ہے۔ اسٹان فیڈن کون اور ان تھی میں ہے۔ اسٹان فیڈن کون اور ان تھی میں ہے گا ہے۔ اس میت جد اسٹانسٹن ان فیڈن کی میں اور اس میں فیڈن اور ان صدر النظا ہے بھی ان پالی ہے۔ آئے ہے ورٹان الی میت جاتھ ان اور اسٹانسٹان میں ان کی سات میں اور ان ان ان میں الی ان کھے ان کے اور ان ان



ין ינה ול בינו ול מקם

نام ونسب

معنے میں تا تھ میں ہے ہا معلم رہے مدعا ہو ہیں جم فا میں سے بھی گئی و انتیاقی وہ ہے ہے۔

آپ او آپ کے آباد عہد اللہ میں جی میں ہے میں اس کے اس میں ہے۔ اس میں الفتائی رہ الفتائی رہ الفتائی رہ الفتائی ہو اللہ عالیہ کے آباد عہد اللہ میں جو اللہ میں اللہ عالیہ کے اللہ عالیہ کی اللہ عالیہ کے اللہ عالیہ کی اللہ عالیہ کے اللہ کے اللہ عالیہ کے اللہ عالیہ کے اللہ عالیہ کے اللہ عالیہ کے اللہ کے اللہ عالیہ کی اللہ عالیہ کے اللہ عالیہ کے اللہ عالیہ کے اللہ عالیہ کے اللہ عالیہ کی اللہ عالیہ کے اللہ عا

دقال اسماعتل ہی حماد ہی جملہ بحی می سا فارس الاحرار و بله ماوفح سینا رق فط -

4 - 4 - 4 g

تا المراقعي مدين كا جي بي العظرات ومرت من كه مدن بين الناء حي افتا كن تقص بي والسيامين بها. بدات الناس المداو الموال الناق الموال عن والناس عام التين ب

تاريخُ ول وت

80 ج ن پل اورش حصات تا پر ۱۰ سے ماں شام ان باتا رہے گئی مادیک کا اوا چا معمد کی اور رسم سے امام میں اور اس سے میر الموسیمن میدنا علی کشمی المام الداری اور ارس باشم میں مصارف کشی الا الداری الداری المام المام الداری المام میں معمد الموسیمن المام الله میں الموسیمن المام الله میں الموسیمن المام المام المام المام المام المام المام الم

المام صاحب كوفر ف عقيدت في كرية واستا المركزام

ہ و محتم رمد اللہ عالیہ ہے خانف ورقع ہے ۔ و شی شی مد مدینے مدافقہ سائی بال ہے ہے ۔ و شی شی مد مدینے مدافقہ سائی بال ہے ہے ۔ و یا بیٹ بین ہے مدافقہ میں ہے جہ ہے ۔ ان ہے مدافقہ بین ہے مدافقہ بین ہے مدافقہ ہے ۔ ان ہے اور ان ہے ان ہے اور ان ہے اور ان ہے اور ان ہے ان ہے اور ان ہے ان ہے اور ان ہے ہے اور ان ہے ان

 $\frac{d^2}{d^2} = \frac{d^2}{d^2} = \frac{d^2}{d^2}$

() ما در معمر محمد ریا طی مدی میش ریا طی

ر تا ديم عبر)	(۳) - يام الحج الأولياس أن منذ للذعالية
المستراه والمراضون	والمل المراجع والمول عشر المطل المستحل من على
(.)	Commence of the control of the contr
(5 0 5	(۱) ما متحد ما الأن شاهي مديد الليد
(ان می ہے تی ہمی ہے تی ا	(کے) ہے جمہ میں میں ملا ملا ہو کا ہو ایسا ال
(, \$)	Leading of the Section (A)
(, , ,	(۱۰) به چېپ ^{الو} يون دمد الله که پ
(.)	(Fa) سین ہے ہیں۔ ان اس کی اسٹر اندعایات
(, \$\phi)	Emme of Cart Cart Cart (1)
(3)	(f) يەم مىيان ئەس سەئى رىيتا ساھايا
(² _y)	(عو) والمعين وياميهم اللهن عن مد مد عديد
() \$)	(۱۳) ما در معروب من المنظم المسلمين المرة المتدعوب
(, 5)	والألف المام المعيد عن محمد علي المعمد على ومن المد علي
(\$)	(14) ۔ پا ^{م ت} ی ہے ہر انہمار ہے رمیے مصطلح
(- 2)	المدا المعقاش أيالتي حوالتدوي
(2)	١٨٠ - ١٠ قالي البرايد من مد الدفي رمة المداهي
(\$\phi \tau \tau \tau \tau \tau \tau \tau \tau	(٩) يو کې يو خپرافظان الصرکي ميا شاهيو
(JEG 1) 12	(١٠٠) الاستعمالة عن مورت ما مرق لكوفي را الله عليه
(, 3)	و الله عليه الله عليه الله عليه
(J)	(۲۲) مام ون بن برح للوقی رحمیة الله علیه

ی ندان نبوت سے تعلق ت

تعلقات كي بهنداء

وام منظم نے جد محبر تحرب ہام میں۔ وی دائل نے میں وائٹ نے اٹس نے بات میں مسلم ہوگئے۔ قرار سے وائٹ یا نے شکے میں اٹلی سیسی میں میں وجہدئے اور عادات کی بھی مشرف ہے میں میں نے مار میں اور عادات کی بھی مشرف ہے میں میں اور عادات کی بھی مشرف ہے میں میں اور عادات کی بھی مشرف ہوئے ہے۔

المنظرات با المنظم من بدعان من المعالم المنظران بي المنظرات با المنظرات ال

وم دا دوقائن ألى عدد الله الصمر ك في سي سب مار بي سرو سي بالاسميل عدر ياب

J 2 67

آد اسماعیل بن حمادین نعمان بن تابت بن نعمان وید جدی فی سنه تمایین' ودهب تابت هی سنة إلی علی اس ایی طالب و هوصلیر و

FY APPROXITED L

دعاله باسرکة فیه و فی دریته و نحی برجوا من الله آن یکون قد ! سنجاب الله دُ ناب نعبی این این مناسب رضی الله عبه فینا۔ قال

العمان بن المرربان أبوتابت هوالدي أهداي إلى عبي إلى أبي طالب المالود ج في دوم بيرور و قبل كان دانت في المهرجان فقال

مهرحونا کل یوم 🕠

ترجمہ حسن سے میں مظمرے پرتے ہوئی ہے ہے۔ اس میں یہ اور میں اس میں اس سے اس میں میں اس سے اس میں اس سے اس میں اس میں اس سے اس سے اس میں اس میں اس میں اس سے اس میں اس میں اس میں اس میں اس سے اس میں اس

30 2.5.

خاندات ہوت سے کسب علوم

الا بعد الله المال المعد المشر المساور الله المعرور الله الميشر المين وشطر الله المعروب الله المعروب المعروب

رية المنافية التي جديقة منهو فلي 1970 م. العبار التي جديقة بالصدية رين 1970 منافية الكر دران 16 1/4 كفادي التبييض و النجير الث

ال المان على الله المساور على الم التسمى الله التسمى الله المساور على الم التسمى العلم المساور على المساور على الم التسمى المساور على الم

المام صاحب كي حضرت على تدروايات

جنا کید اختراف کے ماہ عظم اور سید ہے کہ مار میں جو اگل مرابید علم اسٹر کا میں آپ کی ایسا علی مرتفی ما تھی ۔ ہے موں مراوی و مالی کے دوروے میں عدر مام و ایش ایس و مام تھی اس میں ان ہے ان کا ایس آپ ہے اس میں ہے ۔ ان کے ماہ میں سے ماہ میں جان میں میں آپ کے دور ایسا علی مرتفی دھر سے ماہ معظم میں بڑا سے بھی تالی م

مشاجرات مين سيدناعلى المرتضى مجتهدمصيب

وہ عظم کے رہے میں میرنا علی الم آتھی نے جوہ بیال سرتمیں سے بین کل وہ مو ہے ہم ہوگی ہو۔ وہ میں کا اور عظم کے رہ و مدکی باہب تی دور عظر سے تی وہ مند سے می میں ان بول تا وہل ان اور وہ شربی قائل کمیر ان تی جیریا ان ان کو ان جھاد سے کوئی جو از ان تھال چہ جو اور مامائل کی ہے ان مامائل ہے اس میں ان اور میں اس مار ان میں ان کے میں ا

> قال مادس آحد النبيا الا وعلى أولى بالحق منه ولولا ماسر شي اليهم ماعلم أحد اكتف السرة في المسلمين ؟

لاشك أن أميرالمومسي عبية إيما قائل طلحة و يربير بعد أن

بالعاه وخانفاه الله

ہ شہر میں موقعیل سما کی مرتبی ہے ہی وقت ہی وووں ہے۔ ان ان می ان ان میں اور میں ہے۔ ان ان میں میں ان میں میں می حب یہ آنوں نے بہت ہے جمعہ ہی برانجا عملی ہے۔

هل البهي ..

مستعلی تا وہ س میں میں کے جو بہترہ وہ سب میں اور سے بودہ اس مقیقت ہے کا مقص میں اللہ اور سے اب وہا تا اللہ می تا ہے ہا ہے۔

ور الی الند جمادہ کا متصد شہرہ ہی ہے ہیں ۔ سرے یہ ل بھی یہ کہ ہیں تا شہر مس سے سیمنا علی تقلقی وراع میں علی میں سے مخاطبین ۔ ورے میں شہر مدن علی مادہ ہے ۔ ب آب ایست اللہ میں میں میں میں میں میں م علی احتماد میں مسر بے میرداعی و مسی نے طرع ہے ۔ ور

سيدناعلى الرتضى كادرجه فضيلت

مان شہرے دو تقیمت کے درے کی آپ کی ہے مم کردری آل کے ہیں۔
ایہ کان بعصل القَیخیں نہ اخسوا فقال آفلیہ وہی روایہ
می الامام علی 'نم علماں وفال آکٹر ہم عنماں نہ علی وہو
الأصح فی مدھب الامام ٹی العشرہ المبشرہ تم اہل بدر کے

المُصح فی مدھب الامام ٹی العشرہ المبشرہ تم اہل بدر کے

ہے گئیں العشرہ کی دیا ہے ہے۔ کہ گئیں سے الامام کے سے کہ گئیں سے الامام

ے منافی دکی ۳٬۳۰۴ کے منافی می جیعہ کر مری 6

ا مثال وعلی میں کس فصل میں و فقعل میں کون سے مشرب علی کو فضیرے وی اور اور معما اسب اسے تکلی ہارہ ایت علی اساس میں اعظم ایدنا الائوں کی الاسپیت اور بین اور ایس اور اللہ اعظم فاتلیج و علی اسابی عشر ایسٹر اور بی علی مرا

انتاع على كرم التدوجهه

سيدناعلى الرتفني كا دفاع

الو میں سے دو المواد سے اللہ میں ہو ہا گئے۔ اُس ہاد وہ ہے دا متنو سے است اللہ میں ہو ہے۔ اس الا تا الدر میں اللہ میں سے بھی ہے واقعی ہے اللہ سے میں سر اللہ ہے۔ ان کو بہدر الدور الانسان سے مواد میں _____

ے بعد این ہے وہ رعو ہے گئی آن رہو رہ گھی ہے اس وہ اس ہے ۔ ایس ن سے بعد ایک ہوئی ہوتی ہے اس اس سے اس اس سے بعد اس سے

وكان بدو امية لا بدكر عندهم عنى وكل من ذكره عندهم عاقبوه و كانت العلامة فيه أن بقونو "قال الشبخ كدا وكن بحس المصرى إذا ذكره قال أنو ريسب كدا به العلامة فيه أن تقونو "قال المربيب كدا به العلامة فيه أن يقونو "قال أنو ريسب كدا به العلامة بن المربيب كدا به العلام بي المربيب كدا به العلام بي المربيب كدا به العلام بي المربيب كل المربيب بي المرب

ہے۔ اسے راہ والوں کی عمر توں ہے۔ رہا علی استادہ عبر والم جہا ہو ہی ہے۔ تا بہ بنا بام علم می فافات ہے۔

الم من ورق من قب ميں واقعال كر نتے ہوتے اللے ميں ك

قال كان بنو أمية يصببون المتهاء للافناء فدعانى واحد منهم فعال بالعمان مانقول أنب فاسترجعت و فنت هذا أول ما دريت به و قولى فيها فول عنى و بنو امية لا يد كر عندهم على ولا يعبون برأية فقلت فال مى قال مى قال هذا فنت على ابن أبي طابت ككر محمد بن معاقل به إبن هبيرة رادفية وقال بأتى الموسى تاخد أنب قال فنت على على برائ الموسى تاخد أنب قال فنت على على برائ الموسى تاخد أنب قال فنت

حضرت امام صاحب كى جرأت و ذبانت

سی ہے۔ اس میں افل میں ان سے بات مشم سے ہو ہو آپ سے ہوال کی ج

یا دائے۔ کہ بیدنا می ماتشی نے رہی دیونے اور تی ہا مسائل می نے ہے۔ اس میں ہے تھا اس مسلم سے کیا اس میں اس م

خاندان نبوت ہے رشتہ شاگر دی

الاشرات ہا معظم الل میں رسم میں ہے ہے۔ انہ ایا ہی تفاقات سے انہ انہ کی تفاقات سے انہ انہ کی اور در ان آسمیل ان میں راضتے تھے سریا اللہ میں انہا ہی گئی سے اسے انہ مانات مانان آب کی شراعی ان انہا ہے۔ این الل رہاں ہے انہ ان سے آب ا

مفرت زير الم محتلق

عشر سے بیرنا سے ریاطی آئیجہ سے جمل کے تاہمی شعل میروں کی میں میں میں کیے ہے ہو جمہ کی گیٹس ایر مقود الجمعال میں 1979

ے گور برد کے چی درخصرے رہے ۔ مخصے امامی عدم دفاقال کی انہاں کا اُل کے باآ پ آئے اسے ان معدم قرامی کے وج انتہا کا مراجے اور کے ب

یں روایت ہے مطابق ہا موسی عظم میں رہے ہے طلقہ اربی بیٹل وہ مال رہے چاہیے ہا موسی فریا تے تیں

> شاهدت زید بی سی کما شاهدت همه فما رأیت فی مامه فله مله ولا أسلم ولا أسرح حوالاً ولا ابنی فولا الله کال منقطع الترین م

الله المستخطر على المرابع الم

وال الله الما الماكن الله

وقد قال الو حبيعة رضى الله شه ممن سناله عمن تلقى علمه فتال الكنت في معدل العلم ولومت فقيهاً من فقهائم أن فرالك بالسبة لو بدرضي منه عنه فقد كان في معدل العلم المعلم العلم المعلم علم ما المرابية على المرابية على المرابية على المرابية على المحل المرابية على المحل المرابية على الم

ي رياس للصبير 4 \$ 1 الامام رياد 60 (8

واس بوراهم وي مشبور كماب روام زير شي ب

کان الإمام رید من آکثرا آل البیث تلامید و إستال إسی الکوفة ودا کر من بها من الفقهاء کعند الوحمن بن الی بیلی و کابی حبیقه التعمال بن تابت وستب لتوری -

دوسرق روايت ك

سيدنا محمر بن على الباقر مسيدنا محمد بن على

المشت و مرقب سے بین العام کی سے ہے وہ شات میں مائی سے وہ شات اللہ مائی ہے وہ ہاں ہیں ہوں ہیں۔ اس میں میں ہوں ہ اس بی قیام کی براہ ہے۔ ہیں ہوت کے سے برائے بال علم وہ من کے ان کی تھے۔ اس سے وہ سطم میشی ہے۔ اس میں میں اس کے واقع ہے وہ آئے وہ بینا تھے ہے ہا ہے ان اور وہ میں کے واس وہ میں ہے ہے وہ میں کہا گھی ہے ہے۔ اور میں کی وہ میں کے وہ میں ہوت ہو ہے ہے وہ میں کی میں کی میں کی اور وہ میں کے وہ میں کی اور میں کی اور میں اس کے واقع ہے وہ کئی وہ بینا تھے ہے ہے تاہم میں کی وہ میں کے وہ میں ہوت ہو ہے ہے وہ میں کی اور میں کی اور میں کی اور میں کی اور میں کے اور میں کی اور میں کی اور میں کے اور میں کی اور میں کی اور میں کی اور میں کے اور میں کی اور میں کے اور میں کی کے اور میں کی اور میں کی اور میں کی اور میں کی کے اور میں کی کے اور میں کے اور میں کی کے اور میں کے اور میں کی کے اور میں کی کے اور میں کی کارور میں کی کے اور میں کی کارور کی کے اور میں کی کی کے اور میں کی کارور کی کے اور میں کے اور میں کی کی کے اور میں کی کے اور میں کی کی کے اور میں کی کردھ کی کے اور میں کی کے اور میں کی کے اور میں کی کے اور میں کی کردی کے کہا کے اور میں کی کردی کے اور میں کی کردی کے کہا کہا کے کہا کے کہا کہا کے کہا کے

ے مام میں سے آتا ہے تھی ہو ٹائی ہام گیر ہو آئے ہوا۔ سومی کا اتا ہو گئی ہیں ہے۔ اور پوٹی ہو سا آپ ہے۔ سے باہم ہا آئے ہے وہ میٹری آئی میں آئی

Fr Original .

حدث عن عما و باقع و محمد الدقول

" ب سے تھے مت موں میں ابل رہائے تھے مت اللہ و " سے اللہ والے سے

مري^ء وي ي سب

الآثار الله بالمستور بالمستوري بالرائدة في ما مواجب بيدا من والاين بالقوري بالقوري بالقوري بالقوري بالقوري بالمائي والمواجب بالمائي ب

مرت بالمرت بالمرت من من من من من المراق المراق المراق المراق المراق المرق المرق المرق المرق المرق المرق المراق ال

*پ سامير ڪئاڻا نهاڻ ۾ ٻيڻ ۾ پڪ∕تي راسيڊر.

ياد مظلم عن بيد

ب√ية "چاديات

راہ عظم سے جو بیسے سے ٹا یہ میں علی مورور برائی جو ملاں بوجہ مرے وہیں۔ پ ک اندر کی بی ایک میں جیسے کے سے ٹاٹا تھی ہوئے میں ا

اع حامع السال دائا ١٠٥٥

NAGO SHOW I SA .

جب طاب ما و قائم ایسے اور میں اور سیدھی ہوئے ہے۔ ان اور سیدھی

1 2 2 5 C 2 2 4 4

الاستظم التي آپ ہے ہيں وراوت الا جارہ وہ ہے الاس الاس ماج ہے الاس ہوا۔

Sunday Ar 14

المرافي المراف

يام عظم المراقي التي راقي في من المورية بوالمدمانات

الله والمراجع المراود التي وراورت واليب عبد

روم عظم ۔ اور آپ نے 10 ہاں ہے۔ اگل کا ان کے این کو بھال ہ 100 ہاں ہے۔

مام منظم جيافرما پي مما مسر ساه د

turn By tu

اکن نے میں سے ہوئے ہوئے سے بھد میں میں سے دی ہے اوسے اگر ہ می ہے

--

راء مظمر المجيابة بالبيان ما وهي تا العطا

الرام وقي المال المالية في المالية الم

المصل الما الله ي مراسط معالم الله بها الله يها من يام والله الله الله

پنائے ہاں ^{شاہ} ں مامی^{ہ ہ}ے ہے جا ^{رس}ن کی ہے۔ اور ہے کے اور کے اور میں اور اور میں اور اور میں اور میں اور میں

والاياس بيا

ر عمالي بي خنهه سيوفق ^{(۱۳۳}۱)

فاروق اعظم الل بيت كے نظر ميں

الراب التراب على المراس المساحة الم كلتوم بالله الم عمر أوست تعلم أن عليا رؤح إبلته أم كلتوم بالله فاطمة من عمر الراب الحصاب وهل تدرى من هي الحديجة سده بالم أهل العلم والحديث خالم الله المين والمل العلم والحيل الله المين والحيل الله المين والحيل الدام المين والحيل والحيل المالمين والحيل والحيل المدامين والحيل والحيل المينة وأمها فاطمة سيدة ساء العالمين والحيل والمها فاطمة سيدة ساء العالمين والمينة وأمها فاطمة سيدة ساء العالمين والمين والمين المين المي

الآل فاحظر من الرائد على ميو اور كي الله جائ المياكر ووالتي مرفاقي مرفاقي مرفاقي مرفاقي مرفاقي مرفاقي مرفاقي المياك الما الما المعاد المنظل المياك المواجعة المنظل المياك المعاد المنظل المياك المياك

محود ما موراق کے سرمت ما معطم سے با سے میں روانا کی تلویت رائی ہم یا سے آئی وہ میں بار میا ہے۔ اس سے آئی جی یا ماجادی سے مالی مالی میں معظم کا بائی شرکان کے میں کا ایک کی کی سے میں کا ایک کی اور انسان کی ا

كنّا بعد أبي جمور محمد بن عبى قد خل عبيه أبو حسمة فسأله عن مسائل فأجابه محمد بن عبى "ثم خرج أبو حبيمة فعال لنا أبو حمور مه أحسى هدية و سميه وما أكثر فقهه ...

J. 20 8 5 19 16

وكل هولاً، ألمه أحد شهم فقهاء العصر وأثمة العقه فعى محمد الباقر أخد أبو حليمة وكتاب الاثار لأبي حليمة فيه الروايات الكثيرة عنه ولني ألبه حصر

امام ابوموى جعفر بن محد الصادق

و تله ما رأيت فقه من جعور بن محمد الصادق ،

اللها كالمستحم المساركين التباريس والبعار

الإ العوالع الخوار على السرائي المراجع المن والمستظم من باراد بيت قبل في السرائي المن آب السرائي و واده المن المن المار المعمر عبوا قريم المن في المنها المن المنيات والمسلم المنوا في المناجع المن المناجع المن المنا المناجع المارين في سبب المناجع والقد فالوام والمناب ال

مرب کی میں بید کی یا میاحب ہوت میں جانے ہی ہے۔ ان کس^و والے جہا

جائے مسامیر میں واس صاحب نے واس میں میں اور ایس میں میں ہیں۔ واس سامی نے میں ہے۔ انواز ہے وہ دین و کھن میں واس میں میں اند ہے ساتھی واس میں وقام ہے جائیل ماری ماں میں میں ہے اس میں میں مرد ہے۔ معرامے ہے وہ میں ہے مراس ہے تھا میں موجی میں میں تھے ہیں تھے ہوئے ۔

امام صاحب كوافآء وارشا وكي اجازت

ام الا الإستان المستان المستان المستان المستان الحرام إذا وقت المستان الإمام بسي في المستان الحرام إذا وقت المستان الإمام حدير بن محمد الباقر فيطن الامام فقام فقال با إبن رسول الله لوعيمي أول ماوقمت بما قعدي وأنب فالم فقال المام مقال المام فقال المام مقال المام مقال الله المستان المام في المام فقال الله المستان المام في المام في

احسن فاقت الناس فقتي هذا أدركت الأني له

س میں تھے ہے وہ میں میں وہ عظم سے قام تعلق ماحر فاعد اور کا ہے جی جھٹ سے وہ میں ہوں ہوں۔ اور اللہ میں اللہ میں میں میں میں میں میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ ہوں ہے۔ معاملے میں جی میں میں میں میں میں میں میں میں اللہ میں ا

ہ '' اور ان کے بیٹ اور واجے کی ان کے اور ان کے ج

اس سے الو صداللہ بعثم سا افل ہیں ہو ۔ فر ٹین تھ بیت ہے ۔ و سے ہا موصیہ میں الوق ہے ہو ۔ ان میں اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو ہے ۔ ان میں اللہ ہو ال

یہ تعد رہ جائے تعلق ور تقیمت ان ہے وہ ہے کی ور اللوط کے رمیا رہ کی وہ اللوط کے رمیا رہ کی وہ اللوط کے رمیا رہ ک یہ چے سامی میں میں میں میں تھی اللہ کے اور قی پر قیمت میں قرمان جھدا آبو جسمیہ آفقہ آبھل بعد ہ ______

 $\omega_{i}^{m} = \frac{F_{i}}{2} \omega_{i}^{m} + \frac{F_{i}}{2} \omega_{i$

و نا و و دورو فران کے بیان کے بیان کے بیان کے بیان کے دورو کی بیان کے ان اور دورو کی اور دورو کی اور میں میں اور میں

جن و صیبہ نے واستھم ہے کہ سے میں میں و ووائی کرنے تھے کہ ہے۔ وہ مال (جو بہ جنم ہے کی کئی سے اور سے کی ان ان اور کے تو عمال

 $\cdot \mathbb{P}_{Y^{\mathcal{F}}} = \varphi$

سبعه

مجھیل جاور میں ایس سے مسرے معمر صافق کو مام و مسید نے باری ویش کا بیاب جیادہ سے مرکز زیاد

حفرت ابومحم عبدالله بن حسن بن حسن سي تعلق

الاسمان بدنا وتحد مهد ما ان اس ان آس الا با سات البدنا الله به و الشرات آب الا مست الا العالمات الله بي الله الله الله تحلي تعلن من الله بي الله بالدائم الله بي الله الله الله الله الله الله الله ا

وألو محمد عبدالله بن العلى بن العلى قد شعدته آلو حليفه كما خاد في المنافب وكالب به بعدالله موده خاصه على الوجيد الله بن أس و أس و المنافب و المناف

مذهب حق كے قد ليت ميں الل بيت كا الرب

و الروام بير أكل به أبل من به من بين من أن أنه و أن أن الروبية و الأنها و المناه

حسب القرال أن بعلم أن الصلة العلمية بين الأدمة اصحاب المد هب التي أسفرت في الأمصار كانت فوية إن كانوا على إنصال بالملا ال البيت رصوان الله عليهم فابو حبيمه كان على إنصال بالأنمة محمد الباقرا وإبنه حدر الصادق وعلى إنصال بالإمام ريد ومن حمل رسانه من بعده من أهل البيت من الإمام عبدالله بن حسن الدي هات في حبين المنصور شهيداً مثنوماً كماحمل ابو حبيمة من يعدرا

وأخد أبضاً عن عبدالله بن حسن وكانت له به صحبة

و ما موصید نے عملے مدسد نا کن ہے بھی عم ماصل یا آپ ہی ہ سے ماتھ یہ ماصحت ریک

امام موسیٰ کاظم سے تعلق

عصرت واللي مول بن علم الماضم اليعلم وتعل جدامات العدم المراكلة في المان تامد اليام الميان

بار مظلم با سن را در مراد ساد با النظام المن من قديمت بارا من المراقع با ما من م مراه من المبين ب فاست إليان

أورد الثقه في قصيمه مناقب لأبي حليمه رحمه الله فقال نظر موسى إبن جحر الصادق إلى أبي حليمة فقال له أنب التعمال فقال و كيف غرفتني فعال قال أنبه تعاني سلماهم في وحوههم من أبراسحود .

الل رہ بیت نے طابق ہو معلومی ہے۔ اور اللہ میں اللہ موں فائم ہے اور قائد اللہ ہو اللہ ہو ہے۔ اور اللہ ہو اللہ اور اللہ ہو اللہ

امام اعظم کے دور کے سیاس حالات

ہ میں ہو جسید سے بید اور دو جمیائی دولا میں کا اور بیان ن کا سیان میں تی میں جس میں ہو ہی ہے ہے۔ جس ان مید معوال جا میں بیان والے سے سے شدید واقعی شے تا میں ان آمان کئی تی جی تی گذر میٹر سے شراع بیان ہو جہ

ے مناقب کا جری اور ۱۳۳۰ حداثب مروق ال ۲۳۳۰

موں سے چاہو ہے کئی دی کئی دور کی مداوم ہی موٹوں کئی عمر ہی و جب بھی وہی پر رقی کے باوموں فاسک انگیائشتا میں مارے ماکی سے فیٹری سے مائے میں

(اموي دور)

مول ما فو النظ اليل بدنا مير معاويا شي بيد عبرات بعد اليل النا و الناس بالناس النام والمولي میں طور وہ تھی کی ہے مل^کوں تھے یہ ہے جس سے برنا تھ ہے جاتے ہے۔ وہ وہ تھی تھی تی تی تی ہے ہے۔ وا ہے۔ آنے وہ تھو آنے رامی ہے۔ سے بی ہے وہ بیش پیش مانی ہائش کی وہرانے ہی جانے ہوتا ہی ہی کا مد تا بھی سائٹی ن ہے ' بیروں کی تا شار میٹ ہے نے وجوں نے قافل ہے' بیسا نہ ہے ہے اس میں میں میں میں میں معومت ہے جب ہے وں ہیں ^جن معمل دیوں کے تھے چاہے سے اسا ماریاں وہ سے ابوال میت و اس آ ال سے السرام میں میں بھی چی ہی وہ کی دیا ہے ہو تھی اس میں سے ایک کے انہوں میں اس میں اس میں اسٹ ریسی سے انسان میں آئیس کے حص یہ ق آب ان کی بیرون میں ان م^{اکش} بولی میں انسان میں انسان کا میاد مجمولا ے ۔ اللہ علی میں اور عام اور کرنے ہے اس میں جائے تھے چہاری ہیں ۔ اس ہے جاتے ہیں وہ ں نے میں تاریخ میں میں میں میں میں جو مدھ میں ان میں سے میں کے جبید طبیر کی تو جس کی ور ان کے می رک مرا الشق الله العراق الورة ب كري الحريق الله العيال العيال كالقير بول كي الراح الأبير كري ال من الما المراسي ائن اور قسر بدائی آئی ہے۔ یہ اے مے ناوا یہ را ہے کے

عباس خلافت

من ہو جو است ہی آر ہے ہو اللہ میں است میں ہوئے ہوں کا انجابی ہو اور است میں ہو اور است ہوئی ہو اور است ہوئی ہو اور است کا انجابی ہوئی ہو اور است ہوئی ہو است ہو است ہو اور است ہوں ہو اور است ہو اور است

امام اعظم كاسياس تظريداوراس كى بنياد .

آ پ رائبتی مرافبل میں مام میں میں میں میں میں میں انتخاب بیر ناظی ہے ہو ان میں میں ہو ۔ مرافعہ ہے فائم کر آئے اللہ میں میٹنے امر کی میں ان ہے ہے اتا امرکا جانب مان

> وان وحد علیه أعو اد صالحس و رحلا برأس عبیهم مامونا علی دین انله لایحول ⁻⁻

سرے ہیں گئی توال مقام میں ہے۔ ہے۔ عام میں میں میں مراہم وصل عالب ور ان کی ایک ٹی می گئی وعالے تو وہ میں و مجھوم عالم ہے۔

جيرا آره مريشل بالسوكاء على بيال تح ترب

لوسيم انتيم نصير سي من صرابهم ولم نسكوا إلى احد فلاياس به و هو مجاهد »

ر چنت سے مرتف ایکن ن درو میں علم اور نا صوفی پر میر دستگا ور ان سے آگے میں تا صوفی پر میں دستگا ور ان سے آگے می تا صوف میں میں میں سے گئی سے ان سے گئی سے گئی سے لئے ان مصل میں آئی ہیں ہے جدد وہ تک ان ہے۔
اور مصل میں آئی ہی ہے جدد وہ تک ان ہے۔

> ہ میں جب کی مام ساخت ہیں۔ شط طرح ہیں ^{از} مائے اسے اتنے ہیں۔ عدم فریصة لیست کسائر الفراعض لآن سائر الفراعض یقوم بھا ہر**حل** وحدہ ع

م یا معروف کا فرایش روم ہے فرانس ق طرح میں بعد امیم ہے اور میں انہاں ہوں۔ ان ان ان کی بی بیان ساتا ہے۔

المن دین میں امر یا میں حب سے اس کی تو سائی تا مائٹی اور باریٹ ہوا ہے گئی ہوں ہے ہا۔ آرید ن دوریت سے آری د

> فال رسول الله صبى الله عليه وسيم إلى من اعظم الجهاد كيمه عدل عبدستطان جائز ^{أع}

ی حکاء هر ۱۳۵۰ ۲ ایسا ۲ ایسا ۱۳

وں مانکھ نے و دو مرب ہے۔ حیاہ یہ سے مردام و شاہ سے سات الممالی

- 4

هر وهري بديك و الوهمان الساسروي به و بالا تاريخ

عن این دیاس فال فال اسبی صبی الله علیه وسیم سیم انتهدا حمود این شد المصنب ورجال فام إین رمام جائز فأمره اولهاه فقینه ۴

مشرب میواند میان برقریاتے میں باشد میں کا ایک ایک شراعی اور انداز میں انداز میں انداز میں انداز میں انداز میں مشربت میں بولسلی میں اور انداز میں انداز اور المعلم وقت فائم میں اور اور مسر الماروقائن پر الدیاری کم المسلم انداز میں ا

حضرت زید کاامر و معروف اور شی حن اُمنکر کا جذب غاید

العشرات ہے ہے ہیں تشم میں رہ میں اس بالدہر اوق الدر کی فیمنگر کے بیافائش بیس ہیں کی گئش میں رک وہ امال کے عمد تاب عدمت کے تنحور دیسے کے جو سے ہیں۔

ا حاد نير شد ور در الرائز من الماسي و الكراب و اللي و الا الماس من الماس من الماس من الماس من الماس من الماس ا

ے حکم اقر کی ۳۲۵ ع و می التعمیر ⁶8 ہ

بوں ساورت مراس صلاح متجوبے والی ہے۔ مائی اسید المتعلق والے است مال ہے۔ مال والد مال مل سام مل ہے۔ ایا اوکا مالے بی ماقیت سے لوفی مرو فارمیس۔

حضرت سيرنا زيد كى تائيد ونفرت

ی سے بات یا تا انتہاں گئی محد ٹیل مثلہ عمر ان کیاں میں میں عیوں ٹی اوجہ ''م ہے'' ہے ہے۔ کے تمید کے وقعت عام میں یہ میں سے زیل میان میں جدو بہید ان تا ہو واقعو یک ان سے د

حضرت زیر کے ساتھ امام صاحب کے را ہے

كتب رسول ربادين شيئ إلى أبي حبيمه 🌣

لس وسيد عام الماه عن يو عاقاصد به العامل

معاوم الله با ہے کہ الل میں فرائٹ تکر فراہوں کی صابق عال تھرائٹ اللہ اللہ میں میں است اللہ

 $a \in \mathcal{C}$ يرجي النصير $a \in \mathcal{C}$ يرجي النصير

محر نوں ن تقرمی میں ہوں گئے پونکہ آگے کے وہ تعاب سی میال کی پوری تصدیق کرتے ہیں۔ ''

ید می نے ساب بائراف شی کھے ت

قال وبعب ربد التي أبي حسمه فكان أن) يعشى عبيه فيقا وقال لترسوال من أناه من العقها، فقيل له استمه بن كهيل ويريد بن أدى زياد و هاشها البريد والبوهاشم الرماني وغير هم فعال است أقوى على الخروج و تعت إليه نمال فواديه

والمرابي الله الله المستمان المواجعة المراجعة ال

ومن التمها الدين إحتلفوا إليه وأخدوانيه الوحيثة وأع<mark>انه بمال</mark> أكثير أ

'' مد المتراه ٹائی ہے جو ہے ہے'' ہے۔ اما کا شاکی ہ علم مائٹس کی ہیں ٹائی۔ یام ہو '' بعد اِن '' کا ہے ہم سے دیران بہت ہے بال کے با آبور موسمین ک

آپ كى محبت الل بيت الل بيت ك زيال -

البوالقراع السبح في نے بتھا كل الطا سياس شرحات زيد كے ما است الله مار ہے ـ

حدث على على بن عباس فال حدث أحمد بن يحيى فال حدثنا سداطه بن مروان بن معاونه قال سمعت محمد بن جعر بن محمد في دار الأمارة هوال رحم الله أبا حيفه فد تحقف مودله لدفي بصرته ريد بن سبى الآ

مد الوسید پر حملت و با کے آل میں محت یہ ام سے میافتی و محتق میں ہی ہے۔ م

مرح المهر وهفرت أي المعاملت في

> قل لرب لک شدی معونه وقوه سی حون عدول فانستی به أنب واصحاب فی تکرام واسلام م

ام صاحب المستمرين في يستم المعلق المستمرين في المستمري في المستمري المستمر

ت ہے ہے اس علی معاصد سے سے مہاں کا تھا جائے۔ میں اسٹن سے مدادوہ بھٹ سے وال شامل وائے۔ میس جد میں مائے تھا ہے روانے امراد ماہ سے اسے لیے بدائی سطے مامر ماں کا المامل مراد میں کو المامل مراد میں کا الے کوئی ہے وکا کے کا کوئی مورد کے اللے شامل کا اللہ میں کا اللہ کا کہا تھا کہ کا اللہ اللہ کا اللہ کا اللہ کا ک

امام صاحب كالتوك حضرت ديد كے تائيد بير

آپ نے میں مائٹس سے میں مرکل تری آ میں ہو کی میں آئی مائٹل ہے المی آ میں ہا مائٹس میں وہا ہو اللہ اللہ اللہ الل اللی ٹمن ہے۔

كان ريد بن على أريس إلى أبي حسبه بدليود الى بيله فتان أبوحيته لرسوله بوغيمت أن البابر الأبحديونة و يقومون مقة قيام صدق لكنت أثبعة وأحاهد معه من خالبة لأنه إمام حق لكنى أحاف ال بخديود كما حديد اياه م

العمرات الي المساولات المرات الاستهام و الميان المراق الم

مضرت زید کاجهاد بدرکی جهاد کی طرح ب:

صرب ہوئے ہاتھ لی رہی ہے ہے۔ ہے ہے۔ ہے الله علیہ بسیدہ بوم مدو کا فظال حوہ جہ بشاھی جو وج رسول الله صبی الله حدید بسیدہ بوم مدو کا اور اسم سے بیری ہوا ہوا ہے۔ اور اسم سے بیری ہوا ہوا ہے۔ اور اسم سے بیری ہوا ہوا ہے کے الله الله علیہ بالله حدید بالله بال

ے اللہ میں سے سے بارے بیش رسا ہو گئے گی ہ سے اللہ بار باہ باہلا آپ بھسے اللہ مواہد کی مرکع '' نام تھی را ہونت کا انوان معالم علق ہے جو بیس شعر اللہ بی السطے۔

وبعث اليه بعشرة ألاف درهم اء

ب سے اللہ ای ای ایک ایک ایک

اللہ آپ تھی۔ کی مرد سے جو سے آپ کی آپ سے دیائے ہے۔ اوا آپ سے فلود ہوں دیا ہے ۔ مرد ہے۔ اور دیا ہے ۔ مرد ہے۔ اس مرد آپ آپ آپ آپ وی جد سے دمریتا ہی جر ہے۔ آپ ویشر سادی سے جو رہ سادی جا کھی ما اور سادی سے فیارٹر سے طائب ہے قد ویا ہے گئی سے آپ سادہ گے اور ہیش ہود سے ٹی ہے ۔ اس موں کی آپ ہود ہے۔

شياد عدر ي

علم پائلس کا ہے ہے ہوئے گائی کا ہوتے سے جا عقامت کا پہار ہو ان پڑی ہو افقی علم ہے ہوتھ ان ہے۔ علی ان کے مام بریا منا میں مائی کے اساس کیا ہے مار با ان مار با ان استعاری انسان کی دیا ہے الی اندالیش سے علی علی جارہ کے مطابق 2000 ہے۔ رہ مار ماد فائل مار مان کی جو تال مار بائی کے آپ سے ان انہ ہے۔ مانہ ہے۔ مانہ ہے۔ مان

اللی تا رسیکی معربات عمل میٹر میں ہے تنا سب لیس اللی اللی تا واقع تی تا ہے۔ میں مدی ہے 1911

المست بیرے باتحدید میجاد تھے ور تنظی و بیت میں میں ملائٹ کی تیل المبر و کی اندر اور میں اور میں اور میں اور می اید ب اس کی جان کے بیان میں میں میں میں اور اور کی ٹیچ موس اور اسروان افران کا میں مار بران و پائٹس کا امر ماری روز اندر بیدر رہا

"پ نے بائی " ہے ہے۔ میں اس میں اس میں اس میں اس کی اور اس کی اور اس کی اس میں اس کی اس کی اس کے جہتے ہیں۔ اس میں اس میں

اموی طر نوں فطرف سے ابتلا

ائن همير د کې بازش اورايام صدحب کې جميرت.

عا مدفق فحظ برس

لوآرادیی آن أعدیه أبواب مسجدواسط لم أدخل فی ذالک فکیک هوبرید میی آن یکنب دم رحل یصرب شقه وأخیم آد علی دالک الکتاب قواسه لاادحی فی ذالک ایدا یا

میر کئے شود طالے عدالہ دو ہے گار سے طاقتم بھی ہے ہیں ہی ہے۔ افتحیل سے لیے تو میں یہ کہنس ہے دیے ور پیٹل سے طاقتم صال ہے ہو ہیں اس یا مشت میں بھر میں یہ سمی شیس موجاد

امام صاحب کی متقامت

الله التقامت موسوع المورث في مسجد بيات واتحال القام و رواشت بيام الاستان على المعام بيام المعام بيام المعام ب بياند ووجلا الورش و بسيد الن و بسيد بالسارة المالات المال وروابية الإيجاد المسام و بسارة و من المال موجود المال ووقعس والجميد بين و بسارة المالية الم

المام صاحب كى كم يجرت:

اں سے ایر مولی علم الی وجمال سے کے ہوں شرقی نقاشیوں کو پورے سے میں اور عنی ہو ہوئے ہوئے ہے۔ کے میں لیے سے میں کی فکیومت فاحصہ بنا اس رب ایس شرک بیسد تراپ

ا کا اسامہ کالی میں میں میں میں میں میں ہوتا ہوتا ہے۔ اس میں آئی میں کی کی آیا ہے۔ اس میں میں میں اس میں استان ان میں میں میں میں اس میں اس میں میں ان کی ان میں میں میں اس اس میں اس میں ان اور ان اس میں میں میں میں میں میں ان اس میں میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس

ا بھر میں بولانہ کہا کا ساتھ و سات ہو اور کہا ہے کو میں تمہیل مرتا تھا کہ ہے میں ہو اور انہاں ہو ہو ہو ہو ہو ہ اسے کہنے کے لئے ماری کی ہے کے اور سوری کے وہ ان ہو ہے ہو ہے ہوں تھا ہو ہوں تھا میں ہو ہو ہے ہو ہو ہو ہو ہو ہو اس کی ہے اور ان میں ایر سے تا انھی محد کی امہاں اور اندوائی بیرے سے ایس کی تاریخی بیارہ وہ محطوع وام واسا

العاليات المنطق اللي المنظم المسورات ورائيل هذا عن البعال بالمناسق في والمناس والماسية المناس والماسية المناس والم

يوپ ٿاڙي-

فأقام بمكه حتى صارب الحلاقة التعالية فقدم ألوحييفة الكوفة في ومن أبوجتم المنصور 4

وجو محرور کئی ہے۔ ان میں میں کی آئے ہے۔ اٹنی ٹیلی ہی ملقہ ان تکام ہو آ ان ہا ہے۔ ایکا

الآجہ میں آپ ہے ماریکن آپام اور بران انسانہ اور میں ان اسامت آئی جاتی الوصیعید اور آ نے محسور نے اور میکن

راهم و بے وہ وہ بارے ہے ہوتا ہے اور کا جا اور انہ کے اس الم موں کا جا اور آئے ہے آفرید و میم ہے آئے ہی والد و اور سے اور انہ کا انہ کہ ان کے اس الم محمود و اس کی تقاید و اور انہ ہی ہی کہ ان ان الم بند و انہ ہی اور انہ کا انہ کا انہ ہی کہ ان انہ کا انہ و انہ ہی کہ ان انہ کا نے کہ کا انہ کا نے کہ کا انہ کا نے کہ کا انہ کا نے کہ کا انہ کا نے کہ کا انہ کا نے کہ کا انہ کا انہ کا انہ کا انہ کا نے کہ کا انہ کا نے کہ کے کہ کا نے کہ کے کہ کا نے کہ کے کہ کا

عبای دور اور ان سے امام صاحب کے تعلقات

وا بوصیلہ ہے آیا میں ہے ہم عمور ہے جہ کی وائی دور اللی مشتمل ہے کہ مس س بے تقویم کا اور اس سے میں اور اللی مشتمل ہے کہ مس س بی ہے تقویم کا اور ہے ہم میں اور ہے ہم کی وائی ہے ہم کا اور ہے ہم کی اور اللہ ہے ہم کی اور اللہ ہے کہ میں آبی حصر المعاملور فجعل آبو معمور الكوفاء في رس آبي حصر المعاملور فجعل آبو معمور

عطم أبا حسنة و بحبه وأمر به بجائرة عثرة الاف درهم و جا يه فلم بمنها أبو حبيمة -

Y

محمر بن عبدالله ذواننس الوكية كاتحريك:

الانتراث المرابع الن المسترافي المستراث المسترافي المائم المائم المائم المسترافي المستواد المستواد المائم المسترافية

ے مالی مکی۲۸۲

امام ما لك كانتوى:

المست به میں بیاد کی آئی کی آئی ہے ہے۔ کا ایک اور میں ما بادی بنا ہے وہ ہے۔ اور المست کی ایک ہے ہے۔ اس المستور کی آئی ہے ہیں ہے۔ اس المستور کی آئی ہے ہیں ہے۔ اور المستور کی آئی ہے ہیں ہے۔ اور المستور کی المستور کی المستور کی ہے۔ اور المستور کی المستور کی ہے۔ اور المستور کی ہے۔ اور المستور کی ہے۔ اور المستور کی المستور کی ہے۔ المستور کی المستور کی المستور کی ہے۔ المستور کی المستور کی ہے۔ المستور کی المستور کی المستور کی المستور کی المستور کی ہے۔ المستور کی المستور کی المستور کی المستور کی المستور کی المستور کی ہے۔ المستور کی المستور کی ہے۔ المستور کی المست

ے انہوں رائیس کا کا میں الے انہوں کے ہوئے جانگے کا انہوں ہے۔

امام صاحب كى كامياب عكمت عملى

س سے علیہ ہو یہ سو واقع ہی و قائل خا یہ شمر تن ان فاور نی مسور سے دورے کے وہ وال اللہ اللہ علی میں ان کے دورہ ا اللہ آئی اللہ میں و کئے ہی سے بریل دور ان ماد اللہ میں ان اللہ میں ان کا مورہ کے اسے و کھے ہے اس سے براہ ور اور ایر فاد میں ان ہے وہ تا ہو اللہ اس اللے اس میں ان کا مورہ اسے بھی ہو ایس می تو ائس کی اور

-4

ابراميم بن عبدلله بن حسن كاخروت

> پہلائی مسور ہے ہیں میں باعدر ہاتم اور بروجھ سے بہتھ ہے جا ہے جا میں شوائش برایا تھ میں ہو مظلم ہے ، برائ اور بدا یہ سوالے برقام ادا ہے ، باہ حداثہ ہے اور برای میں موجود کا بہت ہیں ہاتھ ہے ہی ہے جماعہ ہاں ہے ، بہت ہیں ہو شکل براہ اور اسلام کے اور اسلام کی اسلامی براہ ہے ۔ ان اور اسلامی برائے ہیں جا اور اسلامی کی ایس اور اور باللہ اور اس سے میں اس میں اس

> اللی فید کے عبد اور میں اور اس اللہ فائد فائد میں ہے تیا اور سے ہے۔ الدے پر اکرنا دہ عوں ہے اس کی طرف سی یہ بانوں کا میں

با محمد سے ان میں م^{حمد س}ے اس ماہ ہوار تا کی اور سے ایکا سے اسے مطابع ہیں۔

LEL THAT GET ALL PAINT

آئی۔ و ناہمی بدر بی شیم کو یہ نا ہے۔ ہارش می فاجری ہمید ی تھیے ہی میں ہی میں اسور نے وی وہ ہمیں ہیں۔ میں میں ا سال سے عوال یکنا فی فی فارد کی فرات ہے جی ہے گیا جہ سیامین کا یہ میامین کا یہ میں اس سیامی ہیں۔ اس سیامی وسیل میں کے درائد جی ہے جی در کی واقت سے جی دویت ہی جا بیا میں میں ہیں ہو ہم دی ہے ہم دور سے میں در ہی درائد ہے دہ اس میں ہیں ہے ہم دور ہے دہ اس میں ہیں ہے ہیں میں ہیں ہے ہیں درائد ہیں اس میں ہیں ہے ہیں دور ہی جا تھی ہے اس میں ہیں ہے گئے تو ہوں

ال الم الحقايدة المرط الي الله الله الي المواجعة المسلم المراجعة المسلم المراجعة المراجعة المراجعة المراجعة ال المحت المراجعة المراجعة

منصور كاتعاقب وتحقيق.

دنا کِ فارتد من نے تنظیل وال سے بعد ہے ہے ہو ۔

إنه مدخل علي بي حبيمه الرائا أنا وسما ب وال ب

الانظام الدوام المدارس بيلط كل من السائطر من الذي تقط المداوة الش تقيل الوابية العمل أوان الدوام المدارس المدا أنه المن بيت الدوام المداوة الكي الأولام المسترار المداوم في الدوام المداوية المداوية المسائل المعمول المداوم المدارس الدار المداورة المراجع الشراور المداوم المداوم المداوم المداوم المداوم المداوم المداوم المداوم المداوم

عقول أدو دوسف إيما كان عدد المنصور على أبي حسفة مع معرفته تقصله إنه لما حرح الراهيم بن عبدالله بن حسن بالبحرة وكرله أن أبا حيمة والأحمش بحاطباته من الكوفة فكسب المنصور كنايين على لمات احدهما إلى ألا عمش والاحرالي بن حسنه من الراهيم بن عبدالله بن حسن و بعث بهما مع من بنق به فتماحشي الأعمش فالكتاب أخده من الرحن وقرأه، بن قام فاطمعه الشاه والرحل بنظر فالل له ماأروب بهد قال قل به أنسار جل من بني هاسم وأنيم كمكم فقال له أنها والماء وحسمة فقيل الكتاب وأحابة عنه فلم في في في في في في سي أبيل جعفر حتى فعل مافعل ها

کیں آپ ن آئی ہی ہوئی کے اس سے میں۔ ان کی اور شیکی ہون سے ان عاد قائل کی سرات اور اس ان کا کسی شورہ کی اس اس ان کی ہوئے ابوائی سے یہ کام معلق اور برائش ہیں سے براہ ہو اسام صور سے مائیر کا اور اسام کے کئی ہونا ہے گا

ي لانصار 60 جميم منافيها مكي 60 444 غ منافي الطالبيين في ١٩٩٧

و القرح لا صحافی نے بھی یام صاحب کے مطرب یہ بھر دینا ملے 66 قد علی ہائے آئی تھی ہے ہے۔ ان وادور آئے مرازیات آئے کا شار 10 والے ۔

> كتب أنو حييمة إنى إبراهيم بقير عبيه أن يقصد الكوفة ليعبيه الريدية وقال له إفتها سرأ فإن من هاهنامي هيعتكم بييدون أبا جعفر فيقشونه أنأحدون برقبه فيا دونات به الأ

منصور کی کامیاب مازش:

-- Jan - 3 - 4

ے ان میں کے گئے۔ اگری کی میں ان سے ان کی ان میں ان میں ہے۔ ان میں کی ان میں ان می

امام صاحب کی علانے تھرمت وتا تیر

مق آل کی ہوئے ہے۔ ہوئے ہوئے ہے۔ اور میں آئے گیل کی دویت ہےکہ کان آدوجسفة الحهر بالکلام آلام إبراهيم بن عبدالله بن حسن جهار آ سندن ونسی اساس بالخروج معه کے

2 4 to 12

> حاء ب إمراه إلى أبى حبيقة أيام إبراهيم فقالت إن إنني برند هذالرجن وأنا أمنته قال لاتمنيه

> ا بیام بیا و مراوطیہ نے پولی آن انہ کام میافید سے امل نے ہم ایس میں ان میں کار ہے۔ اس میں کو اور ان میں ان میں کار ان میں کار مائید میں جان ہے۔ اور انٹس سے ان میں کو اور میں ان میں کار مائید میں جان ہے۔ اور انٹس سے ان میں کار مائید میں کار مائید میں کار مائید میں کار م

ایرا ہیم کے ساتھ شہادت، بدرکی شہادت ہے

وقال أبو سحاق نقر رى جنب لى أبى حبيده فقت له ما نقيب الله حنث أقتب أحي في الخروج مع إبراهيم بن عبدالله بن حسن حتى قتل فقال لي قتل أختاب حيث قتل نعادل فيه بوقتل بوم بنر وشهادته مع ابراهيم خبرله من الحياه قبت فعامدتك أبت من دالً

ے صفی دکی او مصطل بیصاً ع معافی العکسیس الع مصطل الانتخاب

قال ودانع کانٹ سیاس عمری ع

یں مقائل ہیں۔ ایسامہ میت کی کی اس میں میٹر ال ہے ہے۔ علی عبداللہ میں آجریس قال: سمعیت آب حسمہ وهو قائم عمی درجته ورحنانے بسمیانہ فی الحروج مع الراهیم وهو یقول آخر جا ہ

موالد ہے ہوں میں کے آل رکی ہے وہ ہونے ہا ہے۔ کا سے مور ہے گے۔ اسے مجمولی ہے ہوئے ہیں ہے ہا کہ اس مور میں ہے۔ ورثم ال و مے دانے کے دروو ال میں واقع میں واقع میں اللہ

حضرت ايراجيم كي نصرت كاحقام المام صحب كے لكاوش

ساس أن حبيبة وكان لى مكرما أيام الراهيم بن عبدالله بن حسى فساله أوانجج فست أيما أحب إليث بعد حجة الاسلام الخووج لي هذا أوانجج فقال غروه بعد جعة الاسلام أفضل عن خميس حجة الأ

یں کے مام الوصیہ نے یہ ماہم کے اوریت کی مام سے والے کا مام کے والے انہم کے والے

ے معان الخالیس ۱۳۹۵ خ سائب مکی ۲۳۳۰

ے بغرب ہوں کیا یہ بیدہ میں فرید نئے تھا گئے ہے فدا ہے مدا ہے۔ یہ بید یہ یہ بیدہ ہوں اور استان میں اور اور ان اللہ میں ال

حضرت براجيم كي شبادت:

امام ابو صنیفہ کی حق کوئی و بیبا کی

الل المسل سے مسل سے مرد تھی لی تھی۔ ان کے ان سے معاہد میں تن اللہ مہد تھی فی صداعت بیل مور موالے الدم اللہ میں کرے مصار سے فقہا الوقتی ہو اوم الوقت پر تھی تھے تھے کہ اواقتے مسور و سایا ہو ہو سے میں مد

> معلور ہام معلید ہے تخاطب میں ہوتا ہے۔ یہ معاوت ہوت سے دول میں ہوتا دامر ہے تمہر ہیں۔

امام صاحب كالانتقارل وفكر ونظر

ہ بہت ہے ہیں ہے۔ مصرف باعظی میں ان میں میں میں میں میں میں میں میں میں گئی ہوئے ہیں۔ ان المعاقب لاہن سر علی ۱۹۱۵ موجودیہ 1919

حضرت عثال في كا عاول نه وفات:

ورجہ شن سپ مو تیموں نے جو میں آن آن موجی ہے صد یو ہے تھے۔ وی ورشمی مجھ میں وورو میں میں اید نا مثال کی فاتا '' میں نہ یو جاتا اس اٹٹا ڈیل آئی آئیں جا اندان یا است اور امل اندان واقی ہے ہے۔ '' ہے کی میں جانہ بیدنا اٹنان کی ساتا ایسے اٹریا چاکا ہے ہے ہے ان انتظامت الدیم والے اور کے ترب

> قدمت الكوفة فحصرت محسن أنى حسمة ، فذكر دوما سنمان بن ندن فراحم عسة فقلت به تزاحم وأنت برحمات الله فما سمعت أحداً في هذا البلد بدرجم على عثمان بن عمان عبرك فعرفت فصلة؟

> میں ورا میں اور صید کے تھی اللہ ہوں ہوں ہوں ہو ہے ہے ہے سے الاقوال میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ ہوں ہی ا میں اللہ میں اللہ ہوں اللہ ہے ہے ہیں اللہ ہوں میں اللہ ہوں کی اللہ ہوں کا میں اللہ ہوں کا میں اللہ ہوں کے میں اللہ ہوں کا میں اللہ ہوں کا میں اللہ ہوں کی اللہ ہوں کے میں اللہ ہوں کے میں اللہ ہوں کی اللہ ہو

ے کے ایک میں ماہیں کا انداز میں

ہے ہے وہ 2 میں قر جانے وہ سے مالے میں کے ملک میں ہیں ہا جو امطاقی ور نہ علم و مجھے اس کے اسامہ و وہ مطاقی ور نہ علم اس کا میں ہوتا ہوں ۔ والی سے آئے میر مائند کا محملے والے سے کے والوں اندا میں سے مہاں مدال مانسان الشیقات وسعد اللہ پانسی والے

ي لايف ر % ۱۳

ا ایک و محمد کور

امام صاحب كاعكيمان لحرز تبلغ

و را تخر

مصوری تر میں ہے میں ہوتھی میں اور سی بیال سے مطال آل ہے ہوں ہوں ہے ۔ اور سی مطال آل ہے ہے ہوتے ہوں ہوں سے باب ہو ہوں ہوں ہے ۔ اور سی میں اور س

امام صاحب كالتيارع بيت

س س ش س ط کی و م عالم سامت کے ص سے کارو افر روفوں موقوں شن و میں اور کے یوفل تھی میں اور کے یوفل تھی سے میں س ط کی و م عالم سے اور میں اور ان اور کی افرائی کے یوفل تھی اور کے یوفل تھی اور کے یوفل تھی اور کے یوفل تھی میں اور شکی بدویہ میں اور شکری اور فیرس نے اور تی ا

مع میں بوجہ میں وہ ریش بیرنا رہ میں تھیں ہو ہیں گیا ہے ہو گئی ہاگی کا کی موہوں سے اس میں بیٹری کا میں سوچوں سے ا میں سے بنا میں آن میں اس آنے ہو تھا ہے ہو گئی گئی آن کا میں سے باہ سے میں اس بیار سے اور اس میں اس میں اس بیار وقتے وقیما ہے ہوں سے آئی میں بیرچے میں میں تھے ایکن میں شاہے۔

ا کی وقت ہے کہ ہے ہے کہ اور مسین مام یہ بواجہ کہ دور کے دور کے مام صاحب کے بنا اور کے بنا اور کے بنا اور کے بات میں اور کے بنا اور

عكرانون كي خفيه تدبيري / مازشين

ے مہمور علم میں علی نئی مدر ہو الصاف کی وسٹ میں قابید طے میں اسے بہتھ تور مرائی وروی کی تھیں۔

پر مرک الله کی تحصیلات میں اس میں ان اللہ میں اللہ اللہ میں تا رہے کے لئے پہلے فواہ ہے است المراشقے ہوئی اللہ میں اللہ میں

حسرت بام یا مدے بارے ٹین " تا ہے یا مصورے نے تھے ہے " ہے ہے ہو جا و ما جی میں اور میے شن تا لُد اللہ نے اللہ چھی عمر اللہ کے علاوو کی تامسیوں جید بیٹھی کارگر ماتھ این لینے عام یا بُلٹ نے مشار ہ

و سو ایو ہے اور ان سلیم اور ان کیمل و آ اور ان ایو بھا ہے اور اور انسل اید ہے آ اور انسل اور انسان انسان ان انسلیم کے انسلیم اور انسان کا انسان کا تا انتقامی اور انسان کا تا انتقامی کے انسان ایو ہے

فلوسا

> الم إن أنا حيمة رضى الله عنه قد عرف بمحمه لأل البيب وإلى لم للم درجة النشخ وقديدت نلك المحبة في النيد الأموى، فتعرض لأدى إلى هيبره ولدت في العصر النباسي فتكتف ولاء به لمحمد النفس الزائية وأخية إبراهيم وقد برل به من البلاء بسب دالك مابرل وال إتحد المظهر سنة آخر ليخدي والك الباعث *

> ہے اگرے ہا او صبہ سٹی اللہ عمدہ حس اللہ بہت ہے وہ سے ہے گئے ہیں۔
>
> د چیاں کی عمت اللہ بیت ہے تشکیع کا میر رہا یہ ہت آپ وہ اللہ بیت ہے موں وہ رہا ہیں۔
>
> د جر میں هی قابل رہائے آپ وہ رس وہ سے ہیں تاہم ہاآپ ہے ہے اور ہے ہور می وہ میں اللہ بید اللہ ہے ہیں۔
>
> حر می میں جو بیس آپ وہ اللہ بیٹ تھے وہ میں اللہ بید اللہ میں ہے ہیں ہیں ہے ہیں۔
>
> تامینا ہے رہاں ہے اللہ بیت کے میں ہے جہ میں اللہ ہے گئی ہی ہی ہو ہو میں اللہ ہے ہیں۔
>
> کوری میں میں جب اللہ بیت کے میں ہے جہ میں قام میں اللہ ہے گئی ہی ہو ہو میں اللہ ہے ہیں۔
>
> کوری میں میں جب اللہ بیت کے میں ہے ہیں گا اور اللہ ہے اللہ ہے اللہ میں اللہ ہے۔
>
> کوری میں جب اللہ بیت کے میں ہے اللہ میں اللہ ہے اللہ ہے۔
>
> میں جب اللہ بیت کے میں ہے اللہ ہیں ہے۔ اللہ ہے اللہ ہے اللہ ہے۔

4-4 60 3114 , L

شروت كي تقيقت

آپ ہے آمات ہو الباہ ہوت ہے آئی مقاول ملکی وہ الباہ ہیں او مشمو کا رہوں او مثمو کی اور میں اور اور میں اور میں

این کثیر کی شہارۃ

ر وده المجتمر المنصور في آل بلي القضاء فامتنع وكان وفاته في السحى يبعداد :

و العلم سے بائد میں سے او عمد او گری کے ایک بھاری جو ایک ہے ہے ہے ہیں تا ہو ہوں ہے۔ ان وفاعت عمد اللی ایکن دول

ال جورت لو معود پر تعلی کے تو " پ ہو ہوت میں رون ماسو یا قلب میں ہوئی ہے۔ لیکھیے پوشیدہ مقصد کا رقم باقد وہ اس کے مو پر کھے ترقی ہاتہ ہا میں صریب میں ماسوں بالچھ القام ہے ہے ، مرفاعمی

ائن جوزى كى شهاوت

امام نصى كى شبادت

یا متحدث موری میں محق رہاں ہے سامبل اسم سے باہر وصحی ہیں۔ تاہ**ے تھے** میں ^{ایسے} اور ہی آباہے

بالعربير لكن كي الاحتاج الاس

مناقب ہی سینٹر کمل سیمل ہے مام صاحب ہے ساب تا او قیرو کیا دعے ہو گئی ہے ہیں پیٹا ٹی العج میں۔ محمد میں۔

وقدروی آن المنصور سفاد النب فقات سهیداً رحمه الله نقیامه مع إبراهیم ک

این عبدالبرکی شهاوت

یا مالط ایس میرامیر بالکی بیرانی سے پی شہرہ قاتی کا سے ان فیصال میں اللہ ہو الاس ان استان میں اللہ ہو الاس ان ا الابان نے باس فک بام فیائی باس بو سینڈ کے مارے رائی پر نئیں ہے یہ کا قدیم مرسیحد کے ان ان سات میں اللہ میں

كان أبه حسبه بعير بالكلام آدم الراهيم بن دبدالله بن حسن جهراً سدنددا قال فقلت به والله ماأنت بمنية أو توضع الحبال في أساف فيم بليث أن حا كتاب أبي جعتر إلى عيسي بن موسي أحمل أبا حسمه الي بعدادة أن فعدوت الله فرايلة وأكب على بعيه وقد قبار وجهة مسودا كأنه مستُح قال: فحمل إلى بعداد، فعاش حمسة عثر بوما قال فيقولون إنه سفاه، ودالك في سنة خمسين ومأه ومات أبو حيمة وهواين سعين له

اوہ اور سید ہے اور میں شہور کا ایس میں میں میں شہر کا میں تالی کے تھے گئی ہے۔ اور مالو مشربہ سے اپنی از آپ میں معلق میں کمیں کئے سب ملک ہو میں ان موالی میں ان میں ان اور میں ان اور میں میں میں میں ان اور ان اور ایس میں میں میں اور ان میں اور ان میں ان اور ان میں ان اور ان میں ان اور ان میں ان اور ان

Per of paid.

والا الا ميد عد ووادا الله آب ساوي والا بيدائي إله الله والوادي الوادي الوادي

> إنها كان تينه المنصور على أبي حيمة مع معرفته بنصبه أنه لماخرح إبراهيم بن عبدانته بن حسن بالنصرة ذكرته أن أبا حسمه والإعمش يخاطبانه من الكوفه

> فکسی المنصور کنانین علی لبانه آخذهما آنی الأعمس و لا خزالی آبی حیمه امن ایراهیم بن عبدالله بن حسن، وبعث بهما مم من یثق به

> فنما حسى الأسمس بالكتاب أخده من الرحل وفرأه اليافاه فأطعمه الساة والرحل بنعر فقال له المأردات بهذا قال قل له أنت رجل من بنى هاشم وأديم كنكم به أحباب والشّلام وأما أدو حسمة فقبل الكتاب وأحاله عنه فنها قرل في نفس أبي جعم حتى فعل به مافعل الأ

- L

ارادت کی شہادت اوم اعظم کے شہادت کے بارے پس

والم الموادي إلى الله الموادي الله المادي الله المادي الموادية الموادية الله الموادية الله الموادية ا

اس رہ ایٹ گئی ہا میں صدر کا مذار میں معارضوں ایر ایم کو مشورہ و ان اور ای خط کا مصور سے یا حرکتا ہے اس سے میں سے میں سے مشروع ماہ سے ان سے رہ

امام مناوی کی شہادت

ہ اور میں انہ میں ماموں میں کا کے الفرق کے اس کی میں وہ البوعہ کے روز کے ہوئے۔ ایکٹے تین ہ

وكان كل قبيل يحرجه فيهدده ويتوسده يقول و بنه مانا مامون في الرصا فكنف في السحم هيدا حكاد بعميه في سبب مونه وتكي في باريح السام مانصه أخرج أبوالسنج في الدريج بسنده سن رفر قال كن أبوحبيعة رضى الله عنه يجهز أنام إبراهيم بالكندم جهزا فأقول به منترضى الا أن توضع الحيال في أعناها فلم يبيت أن حاء كناب المنصور بأن بعمل إلى بعداد فعدوت إليه أودعه و هو عنى بعنه و قداسون وجهد حتى صر كانه منج فحمل إلى بعداد فعاش حمسه سر قداسون وجهد حتى صر كانه منج فحمل إلى بعداد فعاش حمسه سر

ي اللاء الا المجتمد لكرى الا عدام

بوما سقاد فقييه سية خميين وهائة ^ع

ہ معاول ہو گئی ہوئے میں اگر ہی گئی ہے۔ یہ سے میں سے بہت ہو ہے ہے۔ میاف جو ہے ۔ آب و و قائدہ سرد سے ممال ہو ہو

قاضی پیمری کی شہاوت

ه متحدث میں سر حرب سائٹ تمہدہ قامتی ٹی قسر مذاحین میں فاقع الصور کی نے بین ماہ ہور ہی حرب مسیار میں اور مورین ما بیان کی ہے ما اواقعیم فالیا رشاہ فقل ما ہے فرمانا

فتعى بداية فمأب منهاء

ں وید ہے وہ یا وہ ان سے آپ فاطال م

مام موفق کی کی شہادت

ال سویے مرفق من فرر کی میں مار ہو الموسیل ہے ہے ہو جارہ میں اور معنی مار ہو الموسی ہے۔ اور معنی میں اللہ میں ال

ر مالی میورد ۵ کا ۲ مالیامکی ۴۰ ۲ میلیامکی

ا ف النب با عليم سام موقع في مام صاحب من موج الير و بدو المحت و شود عن يا العليل من و أن

* --- L

يب ورويت بل موب عراوت يون الرقي الاستفالات إلى -

ان الراهيم بن شدائية خرج بدعى الخلافة بالنصرة فيتم المنصور ان الاعتش و ابا حسمة كنيا كنايا التي ايراهيم فكنت المنصور كنايس من لبنان أبرأهيم الي الإسمش والي ابن حبيقة فجاوا بالكتاب الي ابن حسمة رحمة الله فاحده قبية فالهمة فيفاد السم فأحصر وحمة ومات من دالك ه

عے شہر ہے ہیں میں جواللہ ہے ہو جہ ہے ہے جا دیتان الاوی ہے جی ہے ہیں۔
مضور میر ملکی ہے ہا مشمر ہی میں جو صیف الاوی ہے وہند ہوں کے معتریت ہے مرد ماہ جے جی نا
مضور ہے ہے ہی تروی ہی میں میں روٹری کو محیوللوں وروہ محیوالو صیفہ کے ہوئی ہے ہے تو
ہوں ہے دیو ہو ور نیز ہے ہو ہی ہی ہے دور ہے جا سامیہ ہے ہیں کا وی نوائی تھے ہو

من مسلم المسلم من المسلم من المسلم من المسلم و المسلم و المسلم من المسلم من المسلم من المسلم من المسلم من المس العالم الله من المسلم من المسلم من المسلم المسلم المسلم المسلم من المسلم من المسلم من المسلم من المسلم من المسلم

امام بن جحر کی کی شہاوت

ہ میں اور ان جیمر میں بھٹی اور میں اور میں اٹس افروس کی تیں ہے۔ اس است میں است میں ہے۔ افران میں میں اس اس است میں میں میں افران میں اس میں اور ان میں است میں اس میں اس میں اس میں میں میں میں میں م

ن منافق مکی ۲۲۸

ال تھے الاستان کے ان والے اور ان سول کے آل مرائے کے بعد المیقٹ یو کی طراح مشکل ہوی

امام کردری کی شہاوت

قال من تعمر ہي منه جنا و منيا اللہ

وں آھے جانے کی ہے کی وہدی کی۔ وہ ہے ہے جدائی۔

ي خور ما لحسان ۴ <u>۴۵ ۲</u> مالي کړ. دی ۲۰۴

عديث ترّو کا سي معمد تل رشده ۾ بيت کا تي گ^{ا ش}ل ^مقراب عقد ست کا په ست^{د سه} دا سي^م س ٿيد . الل بهت با^{د عظم} او نئيد معمود ن الل مي رجب ، شمال شر<u>وشي</u> هاڻي جد الله حد سال با ات الله القال. الله بادار

> قائی' بن باین دایشنل یو دایشند اسام سای ماتیدها در ساید حری اینه بعانی علی سائر المستمین



فهرست مراجع ومصادر

نام معنف	موضوع	نام کتب	نتير شار
		و - ي محد	
الأعام التح علني المحلي	₽** €	ابان ۱۹۸۶ ل	f
షెన్లు దిని⊤కు.**	"	ويرس ي	\$ ^
الا بام شراه الدين بالمحل بي شاه مهما بديد)	Н	عبر اتم ن منتیم	٨
و مورد ما في ال	<u></u> 2 ~	باک ۱۰۰	٥
يام شرق بين الدين آلا من ما يو اوه کي	#	و عن العما ^{حي}	4
با مرتبر رہا ہے۔ ا ^{کا} یہ کی ۔ ان بھانا	u	J - J	4
بام اب ۱۰ میری س افزوی ک ^{یا} بی ۱۱ ژوی ۵ س	н	* ن اي اي ۱۱۱۱	4
عام حمد الماضي النسان المعاملة	u	ن د ن	ė,
通·奉加山東省 建二十二十二十二十二十二十二十二十二十二十二十二十二十二十二十二十二十二十二十	И	140 C	
بام حمد ل کار کار ۱۳۵۸ کار	u u	3 ⁷² 0	
ه ^{کش} پ کلی ریام اللہ آبا	u	ئي. آي	F
ان جو النمار بي التي التي كل أن المعاطر	u	سد و تعلی و ش	r
بام عرش ^{حدي}	И	۸ ام	e
الله في الله الله الله الله الله الله الله الل	ii ii	Jru. A. J.	۵
مواده می این مرافظیمی مواده می این مرافظیمی	И	من الرواية التي المايد	1
عيمان ن جير هن ان جه جواد	77	مور الأمر باري ا	4
عام اب مهم عدائد من با کال عامل کار	a	کی ہی ق	A

نام معنظ	ميضون	نام کتب	12/2
الإلىميين مسلم بن حياج التصيري	T ₁	سنجح لجساهم	(4
العام محدين أحسن الشبياني	$\mathcal{L}^{\prime +}$	سوطا مام محمد	10-
it u	D.	الآب لآ كا د	PF.
لا مام ابن اني العز ^{الحق} ي	حقا د	شرب عشيدة الملحاوية	**
امام ملاحل تاری الحر می	H.	الشرح الفتد الأكبر	PP
ليام ابين ميم پيدانسو و پيل هراس	12	ne Street day	MA
ش _{ار} صبور بخاری	+َمُّا بر	عقباله الحساسة	10
الامام ميلي بن علين الحارو في الحسلي (١٩٣٣م)	نارخ /مناتب	الافادة في تارخ الامة السادة	r ţ
الإعام يوسف من حبر الله بن حبد البر الما كلي	N.	الانتاء في نضاعل اللهاشة	MZ.
القرطمي (١٦٠)		الأمة ألهما ،	
الإمام حمل الدين ثمد بن عبد الرحن أحمّاه ي (ع-٩)	W	الآخياب	£4.
2 19 19 19	N	الأمام زي	rA.
11 12	D	الامام الصادق	P+
شريف اشخ سالح احد الطيب	D	المام لهي مناطي النفتر كي عليه	*1
العام كانتي بلي ميدالله سين علي إضيم عي (٣٣٨)	D.	أخبار الي حديمة والحجاب	PP
الأعام محمد الوراهر و	P	28/20 1/1	**
الإمام أتحد المن تجرفينهمي المحل	N.	التيم الت الحمال في مناتب	Me.
		الي ضيفه العمان	

مصن	موغنوع	نام آناب	فبرثاد
H H	11	الصواعق الجراتة	FO
أحمر تحمو وتحق	#	= # 1	* 1
الإمام تحدين احد مشمل الدين الذهبي (١٩٨٨)	. If	المعبر في خبر من طبر	114
الإمام الإلغار م عبد الرشن عن على ابن الجوزي (عه ٥٠)	H	لمنطقهم في تاريخ ألمله أب وألام	ra.
المام تحد الوزير و	11	الشأتى	+4
49° 7.E	ď	المصنبل	j*+
الإمام زين الدين المنادي	n.	الكوآئب فذرية في تراجم	(70)
		السادة السوفيد	
الدام قاد الدين اما كل من كثير (مهدي)	#	الهرابيوالحاب	7"7
مولانا موسى شان رهماني البازي	#	الشيخ البهل الأوباصة لآل	pr
		والإعل	
الإمام جلال الدين السوطي	#	متحييض الصحيعة في مناقب	1717
		الي عليقيد	
as True of the	31	25	ro
الأمام عجمر احمد شمس الدين الذهبي (١٥٨ ٤)	H.	おはまず	~4
الإمام مر بن احاق بن إيبار أبطني المدني (١٥١)	#	ميرة الن اسحاق	14
مولايا سرقي المقال صاحب صقار	H	عق د عث	ŗΛ
تاضی طهر میارک بوری	11	شيريت الآل ادليق	115

معنى	موضوع	-07t	ببرعار
نا بخي حسن	H	ا قرة زيم عن في	۵۰
الحافظ ألي بمرأحمه بن على الطليب	D.	عارث لغداد	31
الإمام الي يعظم تكدين جديم اللبري (١٠١٠)	.0	تاريخ طبري	ot
المام في الجارات و	n	16	٥٢
الإمام محمد من على الشيطاني	¥	ودرائنا بدق مناتب الشحاب	ar
قامتی عیاش المالکی	¥	والقرابيه	20
الإمام تحديجن اورليس الشانعي	P	"تاب <i>لا</i> م	03
مَثِنَّ الاسلام الداهيم بن تحديث المويد الجويِّ الخراساتي (يسم)	N	الله المستطيعي	05
في الله مريندري	H.	مَلْتَوْمِا تِ مِجِدِ وَالْفِ مَا ثَنَ	o^
الإيام مشس المدين تحدين احمد الذهبي	1	مناتب أبي طيف	۵۹
المام الموقق بن احمد المحل (٥٢٨)	B	مناقب أبي صيف	1+
الأمام ما فظ الدين ابن البر الأالمع وف بالكردري (۸۲۷)	H	منا آب آلي حليف	71
الإمام الوالقرع على بن تسمين الاموى القرشي (٤٥٠)	H	- تنا ^ع ل الطالبيين	40
قلع الدكتو رمهد المعطى الثان عنى	P	منا آب على والشيمن و أحسا فاطمة الرهران	40

مستن	موضورة	نام آثاب	فيرشاد
مولاما سيراحمة منهال چشتی	11	مناقب قاطب	10
مولانا مناظر المسن گلياتي	K	لام اعظم ابوحنیقد کی سیای زندگی	11
القامقي العلامة شرف الدين المسين بن السياعي	.11	الروض الطير شرح مجموع الفضر الكيبر	42
مولانا اشرف على تعانوي	#	الهيداك	14
المام الويكر الجصاص	- H	اركام القرآن	44

